



کتاب کیسے لکھیے کراچی لاہور راولپنڈی  
مکتبہ المدینہ



# القرآن الحکیم

مع ترجمہ و تفسیر بیان القرآن (اختصار شدہ)  
از  
قلمت مولانا اشرف علی صاحب خان صاحب

تاج پبلیشنگز لمیٹڈ کراچی لاہور راولپنڈی



لَحْنُ الْقَوْلِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ۝۱۰ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجْتَهِدِينَ

مزدور پہچان لیں گے اور اللہ تعالیٰ تم سب کے اعمال کو جانتا ہے و اور ہم مزدور تم سب کی آزمائش کریں گے تاکہ ہم ان لوگوں کو معلوم کر لیں

مِنْكُمْ وَالصَّادِقِينَ ۖ وَنَبْلُوا أَخْبَارَكُمْ ۝۱۱ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ

جو تم میں جہاد کرنے والے ہیں اور جو ثابت قدم ہیں وہ تمہاری حالتوں کی جانچ کر لیں گے شک جو لوگ کافر بنے اور انہوں نے اللہ

سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ ۖ لَنْ

رستہ سے روکا اور رسول کی مخالفت کی بعد اس کے کہ ان کو رستہ ظہر آچکا تھا یہ لوگ اللہ کو کچھ نقصان

يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا وَسَيُحِبُّ أَعْمَالُهُمْ ۝۱۲ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا

نہیں کیا سکیں گے و اور اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں کو مٹائے گا اے ایمان والو اللہ کی اطاعت کرو

اللَّهُ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ ۝۱۳ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا

اور رسول کی اطاعت کرو اور (کفار کی طرح اللہ اور رسول کی مخالفت کر کے) انہوں نے اعمال کو برباد مت کرو جب تک لوگ کافر نہ رہیں اور انہوں نے

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۝۱۴ فَلَا تَهِنُوا

اللہ کے رستہ سے روکا پھر وہ کافر رہ کر مر گئے خدا تعالیٰ ان کو کبھی نہ بخشنے کا و سو تم ہمت مت ہارو

وَتَدْعُوا إِلَى السَّلَامِ وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ ۖ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَتْرَكَكُمْ

اور صلح کی طرف مت بلاؤ و اور تم ہی غالب رہو گے و اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور تمہارے اعمال میں

أَعْمَالَكُمْ ۝۱۵ إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُمْ ۖ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَأَوْفُوا بِوَعْدِكُمْ

برگرمی نہ کرے گا و دنیوی زندگی کافی تو محض ایک لہو و لعب ہے و اور اگر تم ایمان اور تقویٰ اختیار کرو تو اللہ تم کو تمہارے

أَجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ۝۱۶ إِنْ يَسْأَلْكُمْ فِي حُفَّتِكُمْ تَبْخُلُوا وَ

اجر عطا کرے گا اور تم سے تمہارے مال طلب کرے گا اگر تم سے تمہارے مال طلب کرنے پھر انہار جب تک تم سے طلب کرنا ہے تو تم بغل کرنے لگو

يُخْرِجُ أَصْغَانَكُمْ ۝۱۷ هَآءِنتُمْ هَآءِ تَدْعُونَ لِنَبْذِلَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اللہ تعالیٰ تمہاری ناگواری ظاہر کرے ہاں تم لوگ ایسے ہو کہ تم کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلایا جاتا ہے

فَمِنْكُمْ مَنْ يَبْخُلُ ۖ وَمَنْ يَبْخُلْ فَإِنَّمَا يَخِلْ عَنْ نَفْسِهِ ۖ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ

سو بعض تم میں سے وہ ہیں جو بغل کرتے ہیں اور جو شخص بغل کرتا ہے تو وہ خود اپنے سے بغل کرتا ہے اور اللہ تو کسی کا محتاج نہیں

وَأَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ ۖ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ۝۱۸

اور تم سب محتاج ہو اور اگر تم روگردانی کرو گے تو خدا تعالیٰ تمہاری جگہ دوسری قوم پیدا کر دے گا پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے

سُورَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ فِيهَا تِسْعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً رُكُوعًا

سورہ فتح مدنیہ میں نازل ہوئی اس میں انیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑے رحم والا ہے

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ۖ لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ

وہ بے شک تم نے آپ کو ایک کھلم کھلا فتح دی و تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کی سب اگلی بچھلی خطائیں مان فرمائے و آپ ہر اپنے



فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا فَأَنَّى لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرُهُمْ ۖ فَأَعْلَمُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ

سوا اس کی علامتیں تو آچکی ہیں وہ توجہ دیا کرتے تھے کہ اس وقت انکو کچھ کہاں میسر ہوگا تو آپ اس کا یقین رکھتے کہ جو ان کے

إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لَذُنُوبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ

اور کوئی قابلِ جہاد نہ ہے اور آپ اپنی خطا کی معافی مانگتے رہتے اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کے لئے بھی اللہ تعالیٰ چلنے پھرنے

وَمَثُوبَكُمْ ۖ وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ ۚ فَإِذَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ

اور سہتہ پہننے کی خبر رکھتا ہے اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ کہتے بہتے ہیں کہ کوئی نئی سورت کیوں نہ نازل ہوئی سو میں بت کوئی وہ بات مانت

مُحْكَمَةٌ ۖ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ ۖ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُنْظَرُونَ

(مضمون کی) سورت نازل ہوتی ہے اور (اتفاق سے) اس میں جہاد کا بھی ذکر ہوتا ہے تو جن لوگوں کے دلوں میں بیماری (نفاق) ہے آپ ان لوگوں کو دیکھتے ہیں

إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ طَاعَةٌ ۖ وَقَوْلٌ

کہ وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھتے ہیں جیسے کسی پر موت کی بیوشی طاری ہو سو اصل یہ ہے کہ غریب ان کی کہنتی آنے والی ہے ان کی طاعت

مَعْرُوفٌ ۖ فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ فَهَلْ

اور بات چیت معلوم ہے کہ جب سارا کام تیار ہی ہو جاتا ہے تو اگر یہ لوگ اللہ سے سچے رہتے تو ان کے لئے بہت ہی بہتر ہوتا سوا کرتے

عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتَقَطَّعُوا أَرْحَامَكُمْ ۚ

کہا کہ جس رہو تو آیات کو یہ احتمال بھی ہے کہ تم دنیا میں فساد مچا دو اور آپس میں قطع قرابت کر دو

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعَمَّى أَبْصَارَهُمْ ۚ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ

یہ وہ لوگ ہیں جن کو خدا نے اپنی رحمت سے دور کر دیا پھر ان کو بہرا کر دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا تو کیا یہ لوگ قرآن میں غور

الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ۚ إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ

نہیں کرتے یا دلوں پر قفل لگے ہو ہیں جو لوگ پشت پھر کر

مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ۚ

بعد اس کے کہ سیدھا راستہ ان کو صاف معلوم ہو گیا شیطان نے ان کو جھک دیا ہے اور ان کو دُور دُور کی سوجھائی دی

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ

یہ اس سبب سے کہ لوگوں نے ایسے لوگوں سے جو کہ خدا کے آگے سے تھے احکام کو ناپسند کرتے ہیں یہ کہہ کر کہنے لگے ہم تمہارا کتنا مال مانگے

وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَسْرَارَهُمْ ۚ فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يُضْرَبُونَ وَجُوهَهُمْ

اور اللہ تعالیٰ ان کے خفیہ باتیں کہنے کو خوب جانتا ہے سو ان کا کیا حال ہوگا جبکہ فرشتے ان کی جان مقبض کرتے ہوں گے اور ان کو منہوں پر اور

وَأَدْبَارَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ اتَّبَعُوا مَا اسْتَخَطَّ اللَّهُ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَاحْبُطْ

پشتوں پر مارتے جاتے ہوں گے یہ اس سبب سے کہ جو طریقہ خدا کی ناراضی کا موجب تھا یہ اسی پر چلے اور اس کی رضا سے نفرت کیا کئے اس لئے اللہ

أَعْمَىٰ لَهُمْ ۚ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَنْ لَّنْ يُخْرِجَهُمُ اللَّهُ

نے ان کے سب اعمال کا علم کر لیا ہے کیا یہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کبھی ان کی دلی عداوتوں کو

أَضْغَانُهُمْ ۚ وَلَوْ نَشَاءُ لَارِئْنَا كُفْرَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسَيِّئِهِمْ ۖ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي

ظاہر کے گا اور ہم اگر چاہتے تو آپ کو ان کا پورا پورا پتہ بتا دیتے سو آپ ان کو ٹھیک سے پہچان لیتے اور آپ ان کو طرزِ کلام سے



اَسْتَكْبَرُوا اِنَّا كُلٌّ فِيهَا اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ۝۴۸ وَقَالَ

کہ ہم سب ہی دوزخ میں ہیں و اللہ تعالیٰ بندوں کے درمیان فیصلہ کر چکا ہے اور اس کے بعد جتنے

الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا وَاَمِّنْ

لوگ دوزخ میں ہونگے جنہم کے نوکل فرشتوں سے (ہر خواست کے طور پر) کہیں گے کہ تم ہی اپنے پروردگار سے دعا کرو کہ کسی دن تو ہم سے

الْعَذَابِ ۝۴۹ قَالُوا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيكُمُ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا بَلٰى

عذاب ہلکا کرو جسے فرشتے کہیں گے کہ (یہ بتلاؤ) کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر معجزات لے کر نہیں آتے رہے دوزخی کہیں کہ اس آئے تو سچ

قَالُوا فَاَدْعُوا وَمَا دُعَاؤُ الْكَافِرِينَ اِلَّا فِي ضَلٰلٍ ۝۵۰ اِنَّا لَنَنْصُرُ

فرشتے کہیں گے کہ پھر تم ہی دعا کرو اور کافروں کی دعا محض بے اثر ہے ہم اپنے پیغمبروں کی

رُسُلَنَا وَالَّذِينَ اٰمَنُوا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْاَشْهَادُ ۝۵۱

اور ایمان والوں کی دنیوی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور اس روز بھی جس میں کوہی دینے والا یعنی فرشتے جو کلام الہی

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّرَجٰتِ ۝۵۲

لکھتے تھے کہ تم بے فائدہ ہو گے جس دن کہ ظالموں (یعنی کافروں) کو ان کی معذرت کچھ نفع نہ دے گی اور ان کے لیے لعنت ہوگی اور ان کے لیے اس عالم میں خرابی ہوگی

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوسٰى الْهُدٰى وَاَوْثَقْنَا بِنَبِيِّ اِسْرَآءِیْلَ الْكِتٰبَ ۝۵۳

اور آپ کے قبل ہم موسیٰ کو ہدایت نامہ یعنی تورات دے چکے ہیں اور (پھر) ہم نے وہ کتاب بنی اسرائیل کو پہنچائی تھی

هُدٰى وَّذِكْرٰى لِاُولٰٓئِی الْاَلْبَابِ ۝۵۴ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ

کہ وہ ہدایت اور نصیحت (کی کتاب) تھی (ہل عقل سلیم) کے لیے۔ سو آپ صبر کیجیے بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور

اَسْتَغْفِرُ لِدُنْبِیْكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاُبْكَارِ ۝۵۵ اِنَّ

اپنے (اس) گناہ کی جس کو مجھڑا گناہ کہہ دیا، معافی مانگتے ہیں اور سب سے پہلے اپنے رب کی تسبیح و تحمید کرتے رہیں گے (اور) جو لوگ

الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِیْ اٰیٰتِ اللّٰهِ یَغْیِرُ سُلْطٰنَ اٰتِهِمْ اِنْ فِیْ صُدُوْرِهِمْ

بلا کسی سند کے کہ ان کے پاس موجود ہو خدا کی آیاتوں میں جھگڑے نکالا کرتے ہیں ان کے دلوں میں بڑھتی

اِلَّا کِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِیْهِ فَاَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝۵۶

(یہ بڑائی) ہے کہ وہ اس تک کہیں پہنچنے والے نہیں سو آپ اللہ کی پناہ مانگتے رہیں بیشک ہی سب کچھ سننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنْ اَكْثَرُ

بالیقین آسمانوں اور زمین کا (ابتداء) پیدا کرنا آدمیوں کے (دوبارہ) پیدا کرنے کی نسبت بڑا کام ہے لیکن اکثر

النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝۵۷ وَمَا یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ ۝۵۸ وَالَّذِیْنَ

آدمی (اتنی بات) نہیں سمجھتے۔ اور بینا نا بینا اور (ایک) وہ لوگ جو

اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِیْءُ قَلِیْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝۵۹

ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے اور (دوسرے) بدکار باہم برابر نہیں ہوتے تم لوگ بہت ہی کم سمجھتے ہو

اِنَّ السَّاعَةَ لَا تَیْءٌ لَّا رَیْبَ فِیْهَا وَلٰكِنْ اَكْثَرُ النَّاسِ لَا

قیامت تو ضرور ہی آکر رہے گی اس کے آنے میں کسی طرح کا شک ہے ہی نہیں مگر اکثر لوگ نہیں



خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَى ۖ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى ۗ أَلَمْ

آپ کے لیے دنیا سے بدرجہا بہتر ہے (پس وہاں آپ کو اس سے زیادہ نعمتیں ملیں گی) اللہ تعالیٰ آپ کو (آخرت میں بکثرت نعمتیں) دے گا سو آپ خوش ہو جائیے

يَجِدُكَ يَتِيمًا فَآوَى ۖ وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَى ۚ وَوَجَدَكَ

کی اللہ تعالیٰ نے آپ کو یتیم نہیں پایا پھر آپ کو ٹھکانہ اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو (شریعت سے) بے خبر پایا سو آپ کو شریعت کھلا دیا اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو

عَائِلًا فَأَغْنِي<sup>ط</sup> فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ<sup>ط</sup> ۖ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ<sup>ط</sup> ۖ

ماورایا یا مسوالمدر بنادیا ک تو آپ لاس کے شکر میں، یتیم پر سختی نہ کیجیے (در سائل کو مت جھڑکیے، تو شکر فعلی ہے)

وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝

اور اپنے رب کے انعامات (مذکورہ) کا تذکرہ کرتے دیکھیے (یعنی زبان سے قولی شکر بھی کیجیے)

سُوْرَةُ الْمُنَشَّرِ بِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ ثَمَانِ اٰيَاتٍ

سورۃ الفلاح کہ میں نازل ہوئی (مشروع کتابوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں) اس میں آٹھ آیتیں ہیں

الْمَنْشَرُحُ لَكَ صَدْرُكَ ۖ ۝١ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ۖ ۝٢ الَّذِي

کیا ہم نے آپ کی خاطر آپ کا سینہ (علم و حلم سے) اکشاد نہیں کر دیا؟ اور ہم نے آپ پر سے آپ کا وہ بوجھ اُٹا دیا جس نے

أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۖ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۖ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۚ إِنَّ

آپ کی مکرور کھمی تھی وں اور ہم نے آپ کی خاطر آپ کا آواز بلند کیا وں سو بے شک موجودہ مشکلات کے ساتھ آسانی ہونے والی ہے۔ بیشک

مَعَ الْعَسْرِ يُسْرًا ٦ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ٧ وَ اِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ٨

موجودہ شاخ کیا تھی اسانی پر پوری اُترتا تو آپ جب اس شخص کو (۱) غافل ہو گیا اگر تو (دوسری عبارت) متعلقہ بذاتِ خاص میں (عنت کیا کیجئے اور جو کچھ لگتا ہو میں بخواب ہی کی فکر تو نہ کیجئے

سُورَةُ التِّينِ مَكِّيَّةٌ فَهِيَ ثَمَانِ اَيَّاتٍ

سودا تین کمز میں نازلی ہوئی اس میں آٹھ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مشروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

وَالَّذِينَ وَالزَّيُّونَ<sup>(١)</sup> وَطُورِ سِينِينَ<sup>(٢)</sup> وَهَذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ<sup>(٣)</sup>

قسم ہے انجیر کے درخت کی اور زیتون کے درخت کی اور کدوئین کی اور اس امن والے شہر یعنی مکہ معظمہ کی

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ۖ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ

کہ ہم نے انسان کو بہت خوبصورت سانچے میں ڈالا ہے۔ پھر ان میں جو بڑا ہو جاتا ہے، ہم اس کو بستی کی حالت میں بھی

سُفِيلِينَ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ

پست نکر دیتے ہیں لیکن جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیئے تو ان کے لیے اس قدر ثواب ہے جو کبھی منقطع

مَسْنُونٌ ۖ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّينِ ۚ أَلَيْسَ اللَّهُ

نہ ہوگا۔ پھر کون چیز تجھ کو قیامت کے بارے میں منکد بنا رہی ہے کیا اللہ تعالیٰ

بِأَحْكَمِ الْحَكَمِينَ ۝٤٨

سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں ہے فلا



الذُّكُورَ ۚ أَوْ يَزُوجُهُمْ ذُكْرًا وَّإُنْثَىٰ ۖ وَيَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيمًا ۚ إِنَّهُ

فرماتا ہے یا ان کو جمع کر دیتا ہے بیٹے بھی اور بیٹیاں بھی اور جس کو چاہے بے اولاد رکھتا ہے بیشک وہ

عَلِيمٌ قَدِيرٌ ۝۵۱ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَائِ

بڑا جاننے والا بڑی قدرت والا ہے۔ اور کسی بشر کی (حالت موجود میں) یہ شان نہیں کہ اللہ تعالیٰ اس سے کلام فرمادے مگر تین طریق سے یا تو

حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بَأْذِنِهِ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ عَلَىٰ حَكِيمٍ

الہام سے یا حجاب کے باہر سے یا کسی فرستے کو بھیجے کہ وہ خدا کے حکم سے جو خدا کو منظور ہو تب ہی پیغام پہنچا دیتا ہے وہ بڑا عالیشان بڑی حکمت والا کہ

وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ أَمْرِنَا ۚ مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ

اور اسی طرح ہم نے آپ کے پاس بھی وحی یعنی اپنا حکم بھیجا ہے { آپ کو } نہ یہ خبر تھی کہ کتاب (اللہ) کیا چیز ہے

وَلَا الْإِيمَانُ وَلَكِنْ جَعَلْنَاهُ نُورًا نَّهْدِي بِهِ مَنْ نَّشَاءُ ۚ مِنْ عِبَادِنَا

اور نہ یہ خبر تھی کہ ایمان (کا انتہائی کمال) کیا چیز ہے { لیکن } ہم نے اس قرآن کو ایک نور بنایا جس کے ذریعہ سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو

وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝۵۲ صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي

چاہیں ہدایت کرتے ہیں اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آپ ایک سیدھے رستے کی ہدایت کر رہے ہیں یعنی اس خدا کے رستے کی لامسی کا ہے جو کچھ

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِلَّا إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ ۝۵۳

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے یاد رکھو سب امور اسی کی طرف رجوع ہونگے۔

سُورَةُ الزَّخْرَفِ مَكِّيَّةٌ مِّمَّا نَزَّلَ اللَّهُ عَلَىٰ نَبِيِّهِ فِي السَّنَةِ الَّتِي بَدَأَ فِيهَا يُنَزِّلُ الْقُرْآنَ ۚ فِيهَا مِائَتُ وَفِيهَا مِائَتَانِ

سورۃ زخرف مکہ میں نازل ہوئی اس میں نواسی آیتیں اور سات رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بشروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑے رحم والے ہیں۔

حَمْدٌ ۙ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ۚ إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝۵۴

حکم۔ ہم اس کتاب واضح کی کہ ہم نے اس کو عربی زبان کا قرآن بنایا ہے تاکہ اے عرب تم آسانی سے سمجھ لو۔

وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِيَّ حَكِيمٌ ۝۵۵ أَفَنَضْرِبُ عَنْكُمْ الذِّكْرَ صَفْحًا

اور وہ ہمارے پاس لوح محفوظ میں بڑے رتبہ کی اور حکمت بھری کتاب ہے۔ وگ کیا ہم تم سے اس نصیحت (نامہ) کو اس بات پر مٹالیں گے

أَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ۝۵۶ وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيِّ فِي الْأَوَّلِينَ ۝۵۷

کہ تم خدا (اطاعت) سے گزرنے والے ہو۔ وگ اور ہم پہلے لوگوں میں بہت سے نبی بھیجتے رہے ہیں اور

مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ نَّبِيِّ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝۵۸ فَاهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ

ان لوگوں کے پاس کوئی نبی ایسا نہیں آیا جس کے ساتھ انہوں نے استہزاء نہ کیا ہو۔ پھر ہم نے ان لوگوں کو جو کہ ان سے زیادہ ذلیل و

بَطْشًا وَمَضَىٰ مَثَلُ الْأَوَّلِينَ ۝۵۹ وَلَكِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ

تھے غارت کر ڈالا اور پہلے لوگوں کی یہ حالت (اہلک و غارت کی) ہو چکی ہے۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمان و زمین کس نے پیدا

وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝۶۰ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ

کیا ہے تو وہ ضرور یہی کہیں گے کہ ان کو زبردست جاننے والا (خدا) نے پیدا کیا ہے جس نے تمہارے (آرام کے) لیے زمین کو (مثلاً)



كُفْرًا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَاءِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

رب کی آیتوں کا (یعنی کتب الہیہ کا) اور اس کے ملنے کا (یعنی قیامت کا) انکار کر رہے ہیں سو اس لیے ان کے سارے کام غارت ہو گئے تو قیامت کے روز ہم

وَزَنَّا ۝ ذَٰلِكَ جَزَاءُ هُمُ جَهَنَّمَ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ۝

ان کے پیمانے کی کا ڈال دیں اور ان کی منادی ہوگی مبنی دوزخ میں جسے انہوں نے کفر کیا تھا اور یہ کہ میری آیتوں اور پیغمبروں کا مذاق بنایا تھا۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ان کی مہمانی کے لیے فردوس (یعنی بہشت) کے باغ ہونگے۔

خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حَوْلًا ۝ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مَدَادًا لِّكَلِمَاتِ

جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے (نہ ان کو کوئی ٹکائے گا اور نہ وہ وہاں سے کہیں اور جاننا چاہیں گے۔ آپ (ان) کو کہہ دیجئے کہ اگر میرے رب کی باتیں لکھنے کے لیے

رَبِّي لَتَفْعَلَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ۝ قُلْ

سمندر کا پانی (روشنائی کی جگہ) ہو تو میرے رب کی باتیں ختم ہونے سے پہلے مندرجہ تمام ہوا و سوا اور بتوں کا طویل آویں (مگر میں منہ کی شکل و طرز سے لکھنے کی وجہ سے یہ

إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مُثَلِّمٌ يُوحِي إِلَىٰ أَتْمَارِ الْهَكْمِ إِلَهُ وَاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا

(اور آپ (اولیٰ نبی) کو کہہ دیجئے کہ میں تو تمہاری جیسا بشر ہوں میرے پاس بس یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا مسموہ برحق ایک ہی موجود ہے) سو جو شخص اپنے رب کے ملنے کی

لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ۝

آزور کے تو نیک کام کرتا رہے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے

سُورَةُ مَرْيَمَ يَكِيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٌ وَتِسْعُونَ آيَةً وَسَيُتْرِكُكَ وَ

سورہ مریم کمر میں نازل ہوئی اس میں اٹھانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَلَمْ يَكُنْ مِنْ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدًا زَكِيًّا ۝ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ نِدَاءً

یہ تذکرہ ہے آپ کے پروردگار کے مہربانی فرمانے کا اپنے بندہ زکریا پر۔ جب کہ انہوں نے اپنے پروردگار کو پوشیدہ طور پر

خَفِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا

پکارا (جس میں یہ عرض کیا کہ میرے پروردگار میری ہڈیاں بوجھ میری کے کمزور ہو گئیں اور سر میں بالوں کی سفیدی پھیل گئی

وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝ وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَائِي

اور اس کے قبل کسی میں آپ کا مانگنے میں اسے میرے بے ناکام نہیں رہا ہوں۔ اب میں اپنے بعد اپنے رشتہ والوں کی طرف سے اندیشہ کھتا ہوں اور میری بی بی ہانچہ ہے

وَكَاثِتٌ أَمْرَاتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۝ يَرِثُنِي وَيَرِثُ

سوا اس صورت میں کہ آپ مجھ کو خاں اپنے پاس سے ایک ایسا وارث یعنی بیٹا اور بیٹہ کیجئے کہ وہ میرے علوم خاصہ میں میرا وارث بنے اور میرے بعد بقوت کے خاندان کا وارث

مَنْ أَلِيَّ يَعْقُبُ ۝ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝ يَزَكِّيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ

بنے۔ و۔ اور اس کو اسے میرے رب (اپنا) پسندیدہ بنائیے۔ و۔ اسے زکریا ہم تم کو ایک فرزند کی خوشخبری دیتے ہیں

أَسْمُهُ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي يَكُونُ

جس کا نام یحییٰ ہوگا کہ اس کے قبل ہم نے کسی کو اس کا ہم صفت نہ بنایا ہوگا و۔ زکریا نے عرض کیا کہ میرے رب میرے اولاد



قُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝ وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ

آپ یہ دعا کیجیے کہ میرے رب میرا علم بڑھا دیجیے اور اس سے (بہت زمانہ پہلے ہم آدم کو ایک حکم سے پہلے تھی سو ان سے غفلت اور بے اعتنائی ہو گئی اور

لَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ۝ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا

ہم نے ان میں سے کسی نہ پائی اور وہ وقت یاد کر لو جب کہ ہم نے فرشتوں کو ارشاد فرمایا کہ آدم کے سامنے سجدہ کیجئے (کہو سجدہ کیا۔ بجز

إِبْلِيسَ ابْنِ ۝ فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَذَا عَدُوٌّ لَكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا

ابلیس کے (کہ اس نے انکار کیا پھر ہم نے (آدم سے) کہا کہ لے آدم یاد رکھو یہ بلاشبہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے سو کہیں

يُخْرِجَنَّكَمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقَى ۝ إِنَّ لَكَ إِلَّا تَجْوَعُ فِيهَا وَلَا

تم دونوں کو جنت سے نکلوائے گا پھر تم مصیبت میں پڑ جاؤ۔ یہاں جنت میں تو تمہارے لئے یہ آرام ہے کہ تم نہ کبھی بھوکے رہو گے اور نہ

تَعْرَى ۝ وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا تَصْحَى ۝ فَوَسَّوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ

ننگے ہو گے اور نہ بیمار پائے ہو گے اور نہ دھوپ میں تپو گے پھر ان کو شیطان نے بہکایا

قَالَ يَا آدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَىٰ شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبُلَىٰ ۝ فَأَكَلَا

کہنے لگا کہ لے آدم کیا میری کو ہمیشگی (کی خاصیت) کا درخت بتاؤں گا اور ایسی بادشاہی کہ جس میں کبھی ضعف نہ آئے (سو اس کے

مِنْهَا فَبَدَّتْ لَهَا سَوَاتِيهَا وَطِفْقًا يَخْصِفْنَ عَلَيْهَا مِنْ وَرَقِ

بکھلے ہوئے) دونوں نے اس درخت کو کھالیا تو ان دونوں کے ستر ایک دوسرے کے سامنے کھل گئے اور (اپنا بدن ڈھانپنے کو) دونوں اپنی اور

الْجَنَّةِ ۚ وَعَصَىٰ آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَىٰ ۝ ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ

جنت کے (درختوں کے) پتے چپکانے لگے اور آدم کو اپنے رب کا قصور ہو گیا سو ظلی میں پکڑ لے پھر ان کو ان کے رستے (زیادہ) قبول بنالیا سو اس پر توبہ

عَلَيْهِ وَهَدَىٰ ۝ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ

فرمائی اور راہ (درست) پر (ہمیشہ) قائم رکھا اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ دونوں کے دونوں جنت سے اترو اور دنیا میں ایسی حالت ہو جائے کہ ایک کا دشمن ایک کا

فَإِنَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى ۚ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقَىٰ ۝

پھر اگر تمہارے پاس میری راہ کو کوئی ہدایت پہنچے تو تم میں (جو شخص میری اس ہدایت کا اتباع کرے گا تو وہ دنیا میں گمراہ ہوگا اور نہ آخرت میں) شقی ہوگا

وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ

اور جو شخص میری اس نصیحت سے اعراض کرے گا تو اس کے لئے ہمیشگی کا جینا ہوگا اور قیامت کے روز ہم اس کو اندھا کر کے (قرے)

الْقِيمَةِ أَعْمَىٰ ۝ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَىٰ وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا ۝

اٹھائیں گے وہ (توبہ) کیجئے کہ لے میرے رب آپ نے مجھ کو اندھا کر کے کیوں اٹھایا میں تو دنیا میں آنکھوں والا تھا

قَالَ كَذَلِكَ أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيَهَا ۚ وَكَذَلِكَ الْيَوْمَ تُنْسَىٰ ۝ وَكَذَلِكَ

ارشاد ہوگا کہ ایسا ہی تیرے پاس ہمارے احکام پہنچے تھے پھر تو نے ان کا کچھ خیال نہ کیا اور ایسا ہی آج تیرا کچھ خیال نہ کیا جادے گا اور اسی طرح

نَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِآيَاتِ رَبِّهِ ۚ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُّ

(ہر) اس شخص کو ہم (مناسب ملے گا) سزا دینگے جو خدا (طاعت کو گھڑ جائے اور اپنی رب کی آیاتوں پر ایمان نہ لائے اور واقعی آخرت کا عذاب ہر بڑا سخت

وَأَبْقَىٰ ۝ أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ يَ شُورُنَ فِي

اور بڑا دیر پا ہے کیا ان لوگوں کو (انک) اس سے بھی ہدایت نہیں ہوئی کہ ہم ان سے پہلے بہت سی گروہوں کو ہلاک کر چکے ہیں کہ ان (میں سے بعض)



أَيُّ السَّائِلِينَ ۝ إِذْ قَالُوا لِيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَىٰ آبَيْنَا مِنَّا وَ

ان کو لو کہ اپنے جواب میں ان کا قصہ بوجھتے ہیں۔ وہ وقت قابل ذکر ہے جبکہ ان کے علاقے (بابا یوسف) نے (بابا یوسف) کے (گھنگو کی کہ) (کہا بات ہو کہ) (یوسف اور ان کا (حققی)

نَحْنُ عَصَبَةٌ ۚ إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ اِقْتُلُوا يُوسُفَ

بھائی (نیا میں) ہم سے بڑے بڑے بھائی ہیں (ان کے ہم ایک صحت کی صحت) (وہی ہمارے آپس میں ہمارے گھنگو میں ہیں) (یا تو یوسف کو قتل کر ڈالو

أَوْ اطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا

یا ان کو کسی (دور دراز) سرزمین میں ڈال دو تو پھر تمہارے باپ کا رخ خالص تمہاری طرف ہو جاوے گا قتل اور تمہارے (عصب کام

صٰلِحِينَ ۝ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَالْقَوْهُ فِي غَيْبَتِ

بن جاوینگے انہیں میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسف کو قتل مت کرو اس کی صورت یہ ہے کہ ان کو کسی (دلیلی اندھیرے

الْجُبِّ يَلْتَقِطُهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ ۝ قَالُوا يَا أَبَانَا

کنو میں میں ڈال دو گے تاکہ ان کو کوئی راہ چلتا نکال دے جاوے (گھنگو (دیکھا) کرنا ہے سب سے دل کرنا ہے کہا کہ ابا

مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَىٰ يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَصْحُونَ ۝ أَرْسَلَهُ مَعَنَا غَدًا

اس کی کیا وجہ ہے کہ یوسف کے بارے میں آپ ہمارا اقتدار نہیں کرتے حالانکہ ہم ان کے دل میں سے خیر خواہ ہیں۔ آپ ان کو کل کے روز ہمارے ساتھ

يُرْتَع وَيَلْعَبُ وَإِنَّا لَهُ لَحَفَظُونَ ۝ قَالَ إِنِّي لَيَحْزَنُنِي أَنْ تَذْهَبُوا

رجل کو بچھو کہ ذرا وہ کھاوے کھلیں اور ہم ان کی بوری محافظت رکھیں گے یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ مجھ کو یہ بات غم میں ڈالتی ہے کہ اس کو تم سے جاؤ

بِهِ وَآخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَأَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُونَ ۝ قَالُوا لَئِنْ

اور (خوف یہ کہ) میں یہ اندیشہ کرتا ہوں کہ اس کو کوئی بھڑیا کھا جاوے (اپنے مشاغل میں) اس سے بے خبر ہو۔ وہ بولے کہ اگر

أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّا إِذًا لَّخٰسِرُونَ ۝ فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ

ان کو بھڑیا کھا جاوے اور ہم ایک جماعت کی جماعت (موجود ہوں تو ہم باطل ہی گئے گذرے ہوئے۔ سو جب ان کو لے گئے

وَاجْمَعُوا أَنْ يَجْعَلُوهُ فِي غَيْبَتِ الْجُبِّ وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ

اور سب سے بچہ غم کر لیا کہ ان کو کسی اندھیرے کنوئیں میں ڈال دیں اور ہم نے ان کے پاس بھی بھیجی کہ تم ان کو لوگو یہ بات تمہارے

بِأَمْرِهِمْ هَذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ وَجَاءُوا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ ۝

اور وہ (انہم کو پہچانیں گے بھی نہیں) (اور (اُدھر) وہ لوگ اپنے باپ کے پاس عشاء کے وقت ہوتے ہوئے پہنچے

قَالُوا يَا أَبَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَأَكَلَهُ

کہنے لگے کہ ابا ہم سب تو آپس میں دوڑنے میں لگ گئے اور یوسف کو ہم نے اپنی چیز بست کے پاس چھوڑ دیا پس (انفاق) ایک

الذِّئْبُ وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِينَ ۝ وَجَاءُوا عَلَى

بھڑیا (یا اور) ان کو کھا گیا۔ اور آپ تو ہمارا کاہتے کو یقین کرنے لگے گو ہم کیسے ہی سچے کیوں نہ ہوں۔ اور یوسف کی قمیص پر

قَمِيصِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ ۚ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْ أَمْ فَصَبْرٌ

جھوٹ ہوٹ کا خون بھی لگاتے تھے۔ یعقوب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تم نے اپنے دل سے ایک بات بنالی ہے۔ ک سو زحیم صبری کرو

جَمِيلٌ ۚ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ۝ وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا

جس میں شکایت کا نام نہ ہوگا۔ اور جو باتیں تم بتاتے ہو ان میں اللہ ہی مدد کرے۔ وہ ایک قافلہ (گھنگو کو جاتا تھا) اور انہوں نے اپنا آدمی



اَخِيهِ اِذْ اَنْتُمْ جَاهِلُونَ ﴿٨٩﴾ قَالُوا ءَاِنَّكَ لَآ اَنْتَ يُوْسُفُ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ

بھائی کے ساتھ (برتاؤ) کیا تھا جبکہ تمہاری جمالت کا زمانہ تھا کہنے لگے کیا سچ مجھ ہی یوسف ہو انہوں نے فرمایا (ہاں) میں یوسف

وَهَذَا اَخِي قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ

ہوں اور یہ (نبیائین) میرا (حقیقی) بھائی ہے ہم پر اللہ تعالیٰ نے بڑا احسان کیا واقعی جو شخص گناہوں سے بچتا ہے اور صبر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ

لَا يُضِيعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٠﴾ قَالُوا تَاللّٰهِ لَقَدْ اُثْرِكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَ

ایسے نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کیا کرتا وہ کہنے لگے کہ خدا کچھ نیک کام تو اللہ تعالیٰ نے ہم پر فضیلت عطا فرمائی اور

اِنْ كُنَّا لَخٰطِيْنَ ﴿٩١﴾ قَالَ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ

بیشک تم (اے میں) خطا دار تھے یوسف علیہ السلام نے فرمایا کہ تم پر آج کوئی الزام نہیں ہے اللہ تعالیٰ تمہارا قصور معاف کر دے

وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّحِمِيْنَ ﴿٩٢﴾ اِذْ هَبُوا بِقَبِيْصِیْ هٰذَا فَالْقُوْهُ عَلٰی

اور وہ سب مہربانوں کو زیادہ مہربان ہے اب تم میرا یہ کرتہ (بھی) لیتے جاؤ اور اس کو میرے باپ کے چہرے پر ڈال دو

وَجْهٖ اَبٰی یٰٓاَتِ بِصِرًا وَّاَتُوْنِیْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٣﴾ وَلَمَّا فَصَلَتِ

(اس سے) ان کی آنکھیں روشن ہو جاویں گی کہ (اپنے) باپ کو (بھی) سب کے میرے پاس لے آؤ اور جب قافلہ

الْعِیْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّیْ لَاجِدُ رِیْحِیْ یُوْسُفَ لَوْ لَا اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿٩٤﴾

پلا تو ان کے باپ نے کہنا شروع کیا کہ اگر تم مجھ کو بڑھاپے میں سبکی باقیں کہنے والا نہ سمجھو تو ایک بات کہوں کہ مجھ کو تو یوسف کی خوشخبری ہو وہ

قَالُوا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِیْ ضَلٰلٍکَ الْقَدِیْمِ ﴿٩٥﴾ فَلَمَّا اَنَّ جَاءَ الْبَشِیْرُ

(وہاں سے) کہنے لگے کہ خدا آپ کے اپنے اسی پہلے غلط خیال میں مبتلا ہیں پس جب خوشخبری لانیوالا آپہنچا تو (اے میں) اس نے وہ کرتہ

اَلْقٰهُ عَلٰی وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بِصِرًا قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْ اَعْلَمُ

ان کے منہ پر لاکر ڈال دیا پس فوراً ہی ان کی آنکھیں کھل گئیں اپنے بیٹوں سے فرمایا کیوں میں نے تم سے کہا نہ تھا کہ اللہ کی باتوں کو

مِّنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾ قَالُوا یٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا اِنَّا كُنَّا

جتنا میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے سب بیٹوں نے کہا کہ اے باپ ہمارے (خدا سے) ہمارے گناہوں کی دوائے مغفرت کیجیے

خٰطِیْنَ ﴿٩٧﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّیْ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿٩٨﴾

ہم بیشک خطا دار تھے وہ یعقوب علیہ السلام نے فرمایا غفر یہ تیرے (خدا سے) دوائے مغفرت کروں گا بے شک وہ غفور رحیم ہے وہ

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰی یُوْسُفَ اَوٰی اِلَیْهِ اَبُوْیْہٖ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنَّ

پھر جب سب کے سب یوسف کے پاس پہنچے تو انہوں نے اپنے والدین کو اپنے پاس (نہینا) جگہ دی اور کہا سب مصر میں چلیے (اور)

سَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ ﴿٩٩﴾ وَرَفَعَ اَبُوْیْہٖ عَلِی الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَہٗ سُجَّدًا وَ

خدا کو منظر سے تو (ہاں) امن چین سے رہیے اور اپنے والدین کو تخت (شاہی) پر اونچا بٹھایا اور سب کے سب اس کے سجدے میں گر گئے اور

قَالَ یٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاوِیْلُ رُّءُیَایْ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلْتُ رِبِّیْ حَقًّا ط

یوسف نے کہا اے میرے باپ یہ ہے میرے خواب کی تعبیر جو پہلے زمانہ میں مجھے تھا جس کو میرے رب نے

وَقَدْ اَحْسَنَ بَیِّ اِذَا اَخْرَجَنِیْ مِنَ السِّجْنِ وَجَاۤءَ بِکُمْ مِّنَ الْبَدُوِّ

اور خدا نے میرے ساتھ احسان کیا کہ ایک تو اس نے مجھے قید سے نکالا اور دوسرا یہ کہ تم سب کو جنگل سے بیاں لایا (یہ)



وَأَرَادَهُمْ فَأَذَلَّيْ دَلُوهُ ط قَالَ يُبْشِرِي هَذَا عِلْمٌ ط وَأَسْرُوهُ بَضَاعَةً ط وَ

یانی لانے کے واسطے یہاں کنوئیں پر بھیجا اور اس نے اپنا ڈول ڈالا کہنے لگا کہ اسے بڑی خوشی کی بات ہے تیرا چھالو کا کھلا رہا اور ان کو ان تجارت قرار دے کر

اللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ۱۹ وَشَرُّهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ

جیسا کہ اللہ کو ان سب کی کارگزاریاں معلوم تھیں اور (یہ کہہ کر) ان کو بہت ہی کم قیمت کی بیچ ڈالا یعنی گنتی کے چند درہم کے عوض

وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الْزَاهِدِينَ ۲۰ وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ

اور وہ لوگ • • • • • کچھ ان کے قدروان تو تھے ہی نہیں اور جس شخص نے مصر میں ان کو خریدا تھا وہی عزیز صراہ اس نے اپنی

لَا مَرَاتِهِ أَكْرَمِي مَثْوَاهُ عَسَى أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَكَذَلِكَ

بیوی سے کہا کہ اس کو خاطر سے رکھنا کیا عجیب ہے کہ (بڑا موکر) ہمارے کام آوے یا ہم اس کو بیٹا بنالیں اور ہم نے اسی طرح

مَكَانًا لِيُوسِفَ فِي الْأَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ط

یوسف (علیہ السلام) کو اس سرزمین (مصر) میں خوب قوت دی (اور اس سے سلطنت ہے) اور تاکہ ہم ان کو خوابوں کی تفسیر دینا بتلا دیں

وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۲۱ وَلَمَّا

اور اللہ تعالیٰ اپنے (جہاں سے ہوئے) کام پر غالب (اور قادر) ہے (جو چاہے کرے) لیکن اکثر آدمی (اس بات کو) نہیں جانتے • • • اور جب

بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ط وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۲۲

وہ اپنی جوانی کو پہنچے ہم نے ان کو حکمت اور علم عطا فرمایا • • • اور ہم نیک لوگوں کو اسی طرح بدلادیا کرتے ہیں • • •

وَرَأَوْنَهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ وَغَلَقَتِ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ

اور جس عورت کے گھر میں یوسف (علیہ السلام) رہتے تھے وہ اپنے رفعتوں ہو گئی اور ان سے اپنا مطلب حاصل کرنے کو ان کو پھسلانے لگی اور ان کے (سازگار) دعا

هَيْتَ لَكَ ط قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ

بند کر دینے اور ان سے کہنے لگی کہ جاؤ تم ہی سے کہتی ہوں یوسف (علیہ السلام) نے کہا اللہ کی قسم (ان کے علاوہ) کوئی اور شہر (مصر) میں (میں) بہتر نہ ہو گا • • •

الظَّالِمُونَ ۲۳ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنَّ رَأْبُرَهَانَ رَبَّهُ ط

حق فراموشوں کو ظالم نہیں ہوا کرتی اور اس عورت کے دل میں تو ان کا خیال (عزم کے درجہ میں) آگیا تھا اور ان کی عورت کا کچھ کچھ خیال ہو چلا تھا اگر انہیں ان کی اہل

كَذَلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ۲۴

کو آہوں نے نہ دیکھا ہوتا تو زیادہ خیال ہو جانا عجیب تھا • • • • • اس طرح ان کو ملو یا تاکہ وہ ان سے معذرت کر لیں اور وہ ہم سے برگزیدہ بندوں میں سے تھے • • •

وَأَسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَبِيضَهُ مِنْ دُبُرٍ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ط

اور دونوں آگے پیچھے دروازے کی طرف دوڑے اور اس عورت نے ان کا کرتا پیچھے سے پھاڑ ڈالا اور دونوں نے (اتفاقاً) اس عورت کے شوہر (سازگار) کے پاس مل کر پایا

قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ

بولی کہ جو شخص تیری بی بی کے ساتھ بدکاری کا ارادہ کرے اس کی سزا سجن (جیل) یا (جو کئی) ہے کہ وہ جیل خانہ بھیجا جائے یا اور کوئی دردناک

الِيمٌ ۲۵ قَالَ هِيَ رَأَوْنَتْنِي عَنْ نَفْسِي وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ أَهْلِهَا ط

سزا ہو • • • یوسف (علیہ السلام) نے کہا یہی مجھ سے اپنا مطلب نکالنے کو مجھ کو پھسلاتی تھی اور (اس موقع پر) اس عورت کے خاندان میں سے ایک گواہ (شہادت) کی

إِنْ كَانَ قَبِيضُهُ قَدْ مِنْ قَبْلِ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَذِبِينَ ۲۶

کہ ان کا کرتا (دیکھو کہاں سے پھٹا ہے) اگر آگے سے پھٹا ہے تو عورت سچی اور یہ • • • • •



لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ﴿۵۳﴾ قَالَ ابْشِرْ تَوْنِي عَلَىٰ أَنْ

آپ خائف نہ ہوں ہم آپ کو ایک فرزند کی بشارت دیتے ہیں جو عالم ہوگا۔ ابراہیمؑ کہنے لگے کہ کیا تم مجھ کو اس حالت پر (فرزند کی بشارت دیتے

مَسْنِي الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُونَ ﴿۵۴﴾ قَالُوا ابْشِرْنَاكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُن مِّنَ

ہو کہ مجھ پر بڑھاپا آگیا ہے سو کس چیز کی بشارت دیتے ہو؟ وہ (فرشتے) بولے کہ ہم آپ کو امر واقعی کی بشارت دیتے ہیں۔ سو آپ ناامید

الْقَاطِبِينَ ﴿۵۵﴾ قَالَ وَمَنْ يَقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ ﴿۵۶﴾

نہ ہوں۔ ق۔ ابراہیمؑ نے فرمایا کہ بھلا اپنے رب کی رحمت سے کون ناامید ہوتا ہے۔ بجز گمراہ۔ لوگوں کے ق۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿۵۷﴾ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ

فرمانے لگے تو (یہ بتلاؤ کہ) اب تم کو کیا ہم درپیش ہے اسے فرشتہ فرشتوں نے کہا کہ ہم ایک قوم قوم کی طرف بھیجے گئے

مُجْرِمِينَ ﴿۵۸﴾ إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا لَنَنجُوهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۵۹﴾ إِلَّا امْرَأَتَهُ

ہیں (لو قوم لو صبی) مگر لو (علیہ السلام) کا خاندان۔ کہ ان سب کو بچالیں گے۔ ق۔ بجز ان کی (یعنی لوط علیہ السلام)

قَدَرْنَا لَا إِنَّا لَمِنَ الْغَابِرِينَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ﴿۶۱﴾

کی (بی بی کے کاس کی نسبت ہم نے جوڑ کر رکھا ہے کہ وہ مرد و عورتوں میں رہ جاوے گی۔ ق۔ پھر جب وہ فرشتے خاندان لوط (علیہ السلام) کے پاس آئے

قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُونَ ﴿۶۲﴾ قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴿۶۳﴾

کہنے لگے کہ تم تو انہی آدمی معلوم ہوتے ہو انہوں نے کہا نہیں بلکہ ہم آپ کے پاس وہ چیز لے کر آئے ہیں جن میں یہ لوگ شک کیا کرتے تھے

وَأَتَيْنَاكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿۶۴﴾ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ

اور ہم آپ کے پاس سچائی ہونے والی چیز لے کر آئے ہیں اور ہم بالکل سچے ہیں۔ سو آپ رات کے کسی حصہ میں اپنے گھر والوں کو لے کر یہاں سے چلے جائیے

وَاتَّبِعْ أَذْيَارَهُمْ وَلَا يَلْتِفْ مِنْكُمْ أَحَدٌ وَامْضُ وَاحِدٌ تَوْفَرُونَ ﴿۶۵﴾

اور آپ سب سے پیچھے ہو لیٹیٹ اور ہم سے کوئی پیچھا کر بھی نہ دیکھے اور جس جگہ جانے کا ہم کو حکم ہو جائے اس طرف سب چلے جانا۔ ق۔

وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَٰلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَهُمْ لَئِمٌّ مَّقْطُوعٌ مُّصْبِحِينَ ﴿۶۶﴾

اور ہم نے لوط (علیہ السلام) کے پاس یہ حکم بھیجا کہ صبح ہوتے ان کی بالکل جڑ ہی کاٹ جاوے گی (یعنی بالکل ہلاک ہو جاویں گے)۔ ق۔

وَجَاءَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿۶۷﴾ قَالَ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ ضَيْفِي فَلَا

اور شہر کے لوگ خوب خوشحال کرتے ہوئے پہنچے۔ ق۔ لوط نے فرمایا کہ یہ لوگ میرے مہمان ہیں سو مجھ کو ضیعت

تَفْضَحُونَ ﴿۶۸﴾ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تَخْزَوْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوا أَوْ لَمْ نَنْهَكَ عَنِ

مت کرو اور اللہ سے ڈرو اور مجھ کو رسوا مت کرو۔ وہ کہنے لگے کہ کیا ہم آپ کو دنیا بھر کے لوگوں سے منع

الْعُلَمَاءِ ﴿۷۰﴾ قَالَ هَٰؤُلَاءِ بَنَاتِي إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ ﴿۷۱﴾ لَعَنَّاكَ إِنَّهُمْ

نہیں کر چکے۔ لوط نے فرمایا کہ یہ میری (بہن) بیٹیاں موجود ہیں۔ ق۔ اگر تم میرا کفار کرو { آپ کی جان کی قسم

لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿۷۲﴾ فَآخَذَتْهُمْ الصَّبِيحَةُ مُشْرِقِينَ ﴿۷۳﴾ فَجَعَلْنَا

اپنی مستی میں مدہوش تھے پس سورج نکلتے نکلتے ان کو آواز سخت نے آدھیا پھر ہم نے ان

عَالِيهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ ﴿۷۴﴾ إِنَّ فِي

بستیوں کا اور کافرانہ تو ہیچ کر دیا اور ان لوگوں پر پتھر گرنے پتھر برسانا شروع کیے اس واقعہ میں



لَا يَحْطُبَنَّكُمْ سُلَيْمٌ وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۱۸ فَبَسَّمَ ضَاحِكًا  
کہیں تم کو سلیمان اور ان کا لشکر بے خبری میں نہ کچل ڈالیں و سلیمان اس کی بات سے مسکراتے ہوئے

مَنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ  
جس پڑھے اور کہنے لگے کہ میرے رب مجھ کو اس پر ملامت دیجیے کہ آپ کی ان نعمتوں کا شکریہ کیا کروں جو آپ نے مجھ کو اور میرے مال پر

وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي  
کو عطا فرمائی ہیں اور اس پر بھی ملامت دیجیے کہ میں نیک کام کیا کروں جس سے آپ خوش ہوں اور مجھ کو اپنی رحمت (فائدہ) سے اپنے (اعلیٰ درجہ) کے

عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۱۹ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهَدْيَ أَمْ  
نیک بندوں میں داخل رکھیے۔ اور ایک بار یہ قصہ ہوا کہ سلیمان نے پرندوں کی حاضری لی تو ہر پرندہ کو نہ دیکھا فرمانے لگے کہ یہ کیا بات ہے کہ میں ہر پرندہ کو

كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ ۲۰ لَأُعَذِّبَنَّكَ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ لَا أَذْبَحَنَّهُ أَوْ لِيَأْتِيَنِي  
نہیں دیکھتا کیا کہیں غائب ہو گیا ہے و میں اس کو زخمی حاضری پر سخت سزا دوں گا یا اس کو ذبح کر ڈالوں گا یا وہ کوئی خاص جہت اور خضر حاضری

بِسُلْطَنِ مُبِينٍ ۲۱ فَكَثَّ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطْتُ بِمَا لَمْ تَحْطُ بِهِ وَ  
کا میرے سامنے پیش کرے۔ و سو تو بڑی ہی دیر میں وہ آگیا اور سلیمان نے اسے لگا کر میں ایسی بات معلوم کر کے آ یا ہوں جواب کو معلوم نہیں مگر

جِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بِنِيَّائِقِينَ ۲۲ إِنِّي وَجَدْتُ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ  
اجمالی بیان اس کا یہ ہے کہ میں آپ کے پاس نبیلہ سبا کی ایک عورتی خبر لایا ہوں۔ میں نے ایک مدت کو دیکھا کہ وہ ان لوگوں پر بادشاہی کر رہی ہے اور اس کو مملکت

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ۲۳ وَجَدُوهَا وَقَوْمَهَا يُسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ  
کے لوازم میں سے ہر قسم کا سامان میرے پاس ایک بڑا اور قیمتی تخت ہے جس میں نلے اس کو اور اس (عورت) کی قوم کو دیکھا کہ وہ خدا کی عبادت کو چھوڑ کر آفتاب کے سجدہ

مِنْ دُونِ اللَّهِ وَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ  
کرتے ہیں اور شیطان نے ان کے (ان اعمال) (کفریہ) کو ان کی فکر میں مرغوب کر رکھا ہے اور ان کو راہ (حق) سے روک رکھا ہے

فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ۲۴ أَلَا يَسْجُدُونَ لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمُوتِ  
سو وہ راہ (حق) پر نہیں چلتے کہ اس خدا کو سجدہ نہیں کرتے جو ایسا قادر ہے کہ آسمان اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کو زمین میں بارش اور نباتات

وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۲۵ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ  
بھی ہے باہر لاتا ہے اور ایسا عالم ہے کہ تم لوگ جو کچھ چھپاتے ہو اور جو کچھ باہر فرستے ہو اس کے خلاف کرتے ہو جس کا جانتا ہے اس (اللہ ہی ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی لائق

الْعَظِيمِ ۲۶ قَالَ سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۲۷ إِذْ هَبُّ بَلَكْتَبِي  
عبادت نہیں اور وہ شریف و عظیم کا لکھنے والا ہے سلیمان نے اسے اس کا کیا کہہا بھی دیکھ لیتے ہیں کہ تو سچ کہتا ہے یا مجھوٹوں میں سے ہے۔ (اجھا) میرا خط لے جا

هَذَا فَالْقَهْرُ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّى عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ ۲۸ قَالَتْ يَا أَيُّهَا  
اور اس کو اس کے پاس ڈال دینا پھر دروازوں سے باہر جانا پھر دیکھنا کہ آپس میں کیا سوال و جواب کرتے ہیں۔ بلقیس نے بڑھ کر اپنے دروازوں سے

الْمَلَكُ إِنِّي الْفَقِيءُ إِلَى كِتَابِ كَرِيمٍ ۲۹ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمٍ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ  
مشورہ کیلئے کہا کہ اے نبی دربار میرے پاس ایک خط جس کا معنی نہایت باوقار ہے (وہ آگیا ہے) وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور اس میں یہ مضمون ہے (اللہ) بسم اللہ

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۳۰ أَلَا تَعْلَمُونَ عَلَىٰ وَأَتُونِي مُسْلِمِينَ ۳۱ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ  
الرحمن الرحیم (اور اس کے بعد یہ کہ تم لوگ اپنی بلقیس اور سب ایمان یافتہ جن کے ساتھ عوام بھی دولت میں میرے مقابل میں نکمتر کرو اور میرے سامنے ہر طرح کے



اتَّقُوا أَفْلا تَعْقِلُونَ ﴿۱۰﴾ حَتَّىٰ إِذَا اسْتَيْسَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْا

احتیاط رکھتے ہیں سو کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے کہ یہ سائنک کہ پیغمبر (اس بات سے) مایوس ہو گئے اور ان پیغمبروں کو

أَنَّهُمْ قَدْ كُذِّبُوا جَاءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّي مَنْ نَّشَاءُ وَلَا

گمان غالب ہو گیا کہ ہمارے فہم نے غلطی کی ان کو ہماری مدد پہنچی ہے پھر (اس عذاب سے) ہم نے جس کو چاہا وہ بچا لیا گیا ہے اور ہمارا

يُرْدُّ بِأَسْنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿۱۱﴾ لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ

عذاب مجرم لوگوں سے نہیں ہٹتا ہے ان (انبیاء و ائمہ سابقین) کے قصہ میں

عِبْرَةٌ لِأُولَى الْأَلْبَابِ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَى وَلَكِنْ

سمجھدار لوگوں کے لئے (بڑی عبرت ہے یہ قرآن جس میں یہ قصے ہیں) کوئی تراشی ہوئی بات تو ہے نہیں کہ اس سعادت

تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى

ہوتی بلکہ اس سے پہلے جو (آسانی) کتابیں ہو چکی ہیں یہ ان کی تصدیق کرنے والی ہے اور ہر ضروری بات کی تفصیل کرنے والی ہے اور ایمان

وَرَحْمَةً لِّلْقَوْمِ الْيُؤْمِنُونَ ﴿۱۲﴾

والوں کے لئے ذریعہ ہدایت و رحمت ہے

سُورَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثٌ وَأَرْبَعُونَ آيَةً وَسِتُّ رُكُوعَاتٌ

سورۃ رعد مدینہ میں نازل ہوئی اس میں تینتالیس آیتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

و شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان

الرَّحْمَنُ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ وَالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ وَ

الکر یہ (جو آپ کو آتا ہے) آیتیں ہیں ایک بڑی کتاب (یعنی قرآن) کی اور جو کچھ آپ پر آپ کے رب کی طرف سے نازل کیا جاتا ہے یہ

لَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱﴾ اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمُوتِ بِغَيْرِ

بازل سچ ہے اور لیکن بہت سے آدمی ایمان نہیں لاتے اللہ ایسا (قادہ) ہے کہ اس نے آسمانوں کو بدون ستون کے اونچا کھڑا

عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلَّ

کر دیا چنانچہ تم ان (آسمانوں) کو (اسی طرح) دیکھ رہے ہو پھر عرش پر قائم ہوا ہے اور آفتاب و مانتاب کو کام میں لگا دیا ہر ایک

يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى يُدَبِّرُ الْأُمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ

ایک وقت میں میں چلا رہا ہے وہی (اللہ) ہر کام کی تدبیر کرتا ہے اور وہ اہل کو صاف صاف بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے رب کے پاس جانے

تَوْقِنُونَ ﴿۲﴾ وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رِوَاسٍ وَأَنْهَارًا

یقین کر لو اور وہ ایسا ہے کہ اس نے زمین کو پھیلا دیا اور اس (زمین) میں پہاڑ

وَمِنْ كُلِّ الشَّجَرِ جَعَلَ فِيهَا رِوَاسٍ أُنثِينَ يُغْشَى الْبَيْلَ النَّهَارَ

اور اس میں ہر قسم کے پھولوں سے دو قسم کے پیدا کئے شب (کی تاریکی) سے دن (کی روشنی) کو چھپا دیتا ہے

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْقَوْمِ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۳﴾ وَفِي الْأَرْضِ قِطْعٌ مُّتَبَجَّرَاتٌ

ان امور (مذکورہ) میں سمجھنے والوں کے (سمجھنے کے واسطے) توحید پر دلائل (موجود) ہیں اور زمین میں پاس پاس (اور پھر) مختلف قطعے ہیں



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

{ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں }



الذُّنُوبِ إِلَّا اللَّهُ تَعَالَى وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَى مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۱۳۵﴾

اور ہے کون جو گناہوں کو بخشتا ہو۔ اور وہ لوگ اپنے فعل پر اصرار نہیں کرتے اور وہ جانتے ہیں

أُولَٰئِكَ جَزَاءُ وَهُمْ مَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَجَنَّاتُ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا

ان لوگوں کی جزا بخشش ہے ان کے رب کی طرف سے اور باغ ہیں کہ ان کے پیچھے سے

الأنهار خَالِدِينَ فِيهَا وَنِعْمَ أَجْرُ الْعَمِلِينَ ﴿۱۳۶﴾ قَدْ خَلَتْ مِن

نہریں ملتی ہوئی ہمیشہ ہمیشہ ان ہی میں رہیں گے اور یہ اچھا حقِ قدرت ہے ان کام کرنے والوں کا کہ بالیقین تم سے قبل مختلف طرق

قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

گزر چکے ہیں۔ تو تم روئے زمین پر چلو پھرو اور دیکھو لوگو! آخر انجام

الْمُكَذِّبِينَ ﴿۱۳۷﴾ هَذَا بَيَانٌ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۱۳۸﴾

کیسا ہوا۔ یہ بیان کافی ہے تمام لوگوں کے لیے اور ہدایت اور نصیحت ہے خاص خدا سے ڈرنے والوں کے لیے

وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۳۹﴾

اور تم ہمت مت ہارو اور رنج مت کرو اور غالب تم ہی رہو گے اگر تم پورے

إِنْ يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهُ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ

اگر تم کو زخم پہنچ جاوے تو اس قوم کو بھی ایسا ہی زخم پہنچ چکا ہے اور ہم ان ایام کو

نُذُرٌ لِّهَا بَيْنَ النَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ مِنكُمُ

ان لوگوں کے درمیان اور تلخے خبر دے رہا کرتے ہیں اور تاکہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو جان لے میں سے بعضوں کو

شُهَدَاءً وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿۱۴۰﴾ وَلِيُمَحِّصَ اللَّهُ الَّذِينَ

شہید بنانا تھا اور اللہ تعالیٰ ظالم کرنے والوں سے محبت نہیں رکھتے اور تاکہ میل کھیل سے صاف کر دے اللہ ایمان والوں

آمَنُوا وَيَمْحَقَ الْكَافِرِينَ ﴿۱۴۱﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخِلُوا الْجَنَّةَ وَلَكِنَّا

کو اور مشاویہ سے کافروں کو ان کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ جنت میں جا داخل ہو گے } حالانکہ ہنوز

يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنكُمْ وَيَعْلَمُ الصَّابِرِينَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ

اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو تو دیکھا ہی نہیں جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا ہو } اور زمانہ کو دیکھا جو ثابت قدم رہے اور تم تو

تَمَتُّونَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ وَأَنْتُمْ

مرنے کی تمنا کر رہے تھے اس (موت) کے سامنے آنے سے پہلے سے کہ کھلی آنکھوں دیکھو لاہ

تَنْظُرُونَ ﴿۱۴۳﴾ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ

تھا اور محمدؐ نرسے رسول ہی تو ہیں آپ سے پہلے اور بھی بہت رسول گزر چکے ہیں۔

أَفَأَنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَى

سو اگر آپ کا انتقال ہو جائے یا آپ شہید ہی ہو جائیں تو کیا تم لوگ اُٹھ کر پھر جاؤ گے اور جو شخص الٹا پھر بھی

عَقْبِيهِ فَلَنُيَضِّرَنَّ اللَّهُ شَيْئًا وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ ﴿۱۴۴﴾ وَمَا

جاوے گا۔ تو خدا تعالیٰ کا کوئی نقصان نہ کرے گا اور خدا تعالیٰ جلد ہی ہی عوض دے گا حق شناس لوگوں کو کہ اور کسی شخص



وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَ

اور وہ نفع جو طاعت ہی پہنچاتا ہے اس کا بیان یہ ہو کہ جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور نیک کام کرتے ہیں ہم ان کے گناہ ان سے دور کر دیں گے اور

لَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ

ان کو ان کے (ان) اعمال (ایمان و اعمال صالحہ) کا (استحقاق ہی) زیادہ اچھا بدلہ دینگے و اور ہم نے انسان کو اپنے مال بابت

بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۖ وَإِنْ جَاهَدَكَ لِتَشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ

کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے اور اگر وہ دونوں تجھ پر سہات کا زور ڈالیں کہ تو ایسی چیز کو میرا شریک ٹھہرائے جسکی کوئی دلیل میرے پاس نہیں

فَلَا تَطْعُمَهَا إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

تو تو ان کا کھانا نہ ماننا تم سب کو میرے ہی پاس لوٹ کر آنا ہی سو میں تم کو تمہارے سب کام (نیک و بد) کا (خبر دے دوں گا و

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ۝

اور (تم میں) جو لوگ ایمان لاتے ہوں گے اور نیک عمل کئے ہونگے ہم ان کو نیک بندوں (کے درجہ) میں (رکھ دیتے ہیں) اور اہل کردینگے اور

مِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةً

بعض آدمی ایسے بھی ہیں جو کہہ دیتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لاتے ہیں مگر جب ان کو خدا میں کچھ تکلیف پہنچائی جاتی ہے تو لوگوں کی ایذا رسانی کو ایسا

النَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ وَلَئِنْ جَاءَ نَصْرٌ مِّنْ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا

ظالم) سمجھ جاتے ہیں جیسے خدا کا عذاب اور اگر آجی کوئی مدد (مسلمانوں کی) آپ کے رب کی طرف سے آجی پتی ہے تو اس وقت کہتے ہیں

كُنَّا مَعَكُمْ أَوْ لَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ۝

کہ ہم تو (دین و عقیدے میں) تمہارے ساتھ تھے کیا اللہ تعالیٰ کو دنیا جہاں والوں کے دلوں کی باتیں معلوم نہیں ہیں اور

لَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ

یہ واقعات اس لئے ہوتے رہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو معلوم کر کے کہے گا اور منافقوں کو بھی معلوم کر کے رہیگا اور کفار مسلمانوں سے

كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطِيئَتَكُمْ وَمَا

کہتے ہیں کہ تم (دین میں) ہماری راہ پر چلو اور (قیامت میں) تمہارے گناہ ہمارے ذمہ

هُمْ بِحُمِلِينَ مِنْ خَطِيئَتِهِمْ مِنْ شَيْءٍ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝

لوگ ان کے گناہوں میں سزا دیا بھی نہیں لے سکتے یہ بالکل جھوٹا کب کہتے ہیں اور (اللہ یہ ہو گا کہ)

لَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَّعَ أَثْقَالِهِمْ وَلَيَسْئَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

یہ لوگ اپنے گناہ اپنے اوپر لائے ہونگے اور اپنے گناہوں کے ساتھ کچھ گناہ اور اور یہ لوگ جیسی جیسی جھوٹی باتیں بتاتے تھے قیامت میں

عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ

ان ہی باز پرس (اور پھر سزا) ضرور ہوگی و اور ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف (تنبیہ کرنا) بھیجا سو وہ ان میں بچا سو سال کم

فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَ

ایک ہزار برس رہے (اور قوم کو سمجھاتے رہے) پھر (جہاں پر بھی وہ باز نہ آئے تو) ان کو طوفان نے آدھا کر دیا اور

هُمْ ظَالِمُونَ ۝ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ۝

وہ بڑے ظالم لوگ تھے و پھر ہم نے ان کو اور کشتی والوں کو بچالیا اور اس امر کو تمام جہان والوں کے لئے موجب عبرت بنایا



الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلَى

وہ تو بعض اس مصلحت کے لئے تھا کہ ہم کو معلوم ہو جائے کہ کون تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اتباع اختیار کرتا ہے اور کون پیچھے کر

عَقِبَهُ ۚ وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ۚ وََمَا كَانَ اللَّهُ

ہے۔ اور یہ قیلہ کا بدلہ منہر لوگوں پر، ہوا بڑا اذیت (مان) مگر جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت فرمائی ہے اور اللہ تعالیٰ ایسے نہیں ہیں کہ

لِيُضَيِّعَ إِيْمَانَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿۱۳۸﴾ قَدْ نَرَىٰ

تمہارے ایمان کو ضائع ہونا نقص (کرویں) اور وہی اللہ تعالیٰ تو ایسے لوگوں پر بہت ہی شفیق (اور) مہربان ہیں۔ ف ہم آپ کے منہ کا دیر، بار بار

تَقَلُّبُ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ

آسمان کی طرف اتنا دیکھ رہے ہیں اس لیے ہم آپ کو اسی قبلہ کی طرف متوجہ کر دیں گے جس کے آپ کی مرضی ہے، اور پھر اپنا چہرہ (نماز میں) مسجد حرام (مکہ) کی طرف

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۚ

کیا کیجئے۔ اور تم سب لوگ جہاں کہیں بھی ہو جو چاہو اپنے چہروں کو اسی مسجد حرام کی طرف کیا کرو اور یہ

إِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ

اہل کتاب بھی یقیناً جانتے ہیں کہ یہ حکم (یا مگر) ٹھیک ہے (اور) ان کے پروردگار ہی کی طرف سے ہے اور اللہ تعالیٰ کبھی ان کا رد نہیں

عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۹﴾ وَلَئِنْ آتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ مَا تَتَّبِعُوا

کچھ بے خبر نہیں ہیں اور اگر آپ (ان) اہل کتاب کے سامنے تمام (دلیاں بھر کی) دلیلیں پیش کریں جب بھی یہ (کبھی) آپ کے قبلہ کو قبول

قِبْلَتَكَ ۚ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتِهِمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۚ

نہ کریں اور آپ بھی ان کے قبلہ کو قبول نہیں کر سکتے (پھر موافقت کی کیا صورت) اور ان کا کوئی فرق بھی دوسرے فرق کے قبلہ کو قبول نہیں کرتا

وَلَئِنْ أَتَيْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۚ إِنَّكَ إِذًا لَمِنَ

اور اگر آپ ان کے (ان) انسانی خیالات کو اختیار کر لیں (اور وہ بھی آپ کے پاس علم (وحی) آئے پیچھے تو یقیناً آپ (اللہ تعالیٰ) ظالموں میں شمار

الظَّالِمِينَ ﴿۱۴۰﴾ الَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابُ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ آبَاءَهُمْ ۚ

ہونے لگیں ف جن لوگوں کو ہم نے کتاب (توراة و انجیل و وحی) دی ہو، وہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں

إِنَّ فَرِيقًا مِنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۱۴۱﴾ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا

اور بعضے ان میں سے امر واقعی کا باوجود دیکھ کر چھپاتے ہیں (مگر) انکار کرتے ہیں ف (علامہ) یہ امر وحی میں جانے اللہ ثابت ہو چکا ہے سو ہرگز

تَكُونَنَّ مِنَ الْمُنْتَرِينَ ﴿۱۴۲﴾ وَلِكُلٍّ وَجْهَةٌ ۚ هُوَ مَوْلَاهَا ۚ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ

شک و شبہ لا نیواہوں میں (شمار نہ ہونا اور ہر شخص (ذمی منصب) کے واسطے ایک ایک قبلہ ہے جس کی طرف وہ (عبادت میں) متوجہ کرتا ہے سو تم نیک

أَيُّنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمْ اللَّهُ جَمِيعًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۴۳﴾

کاموں میں لگا ہو کر جو تم خواہ کہیں ہو گے (لیکن) اللہ تعالیٰ تم سب کو جمع کر دینگے۔ بالیقین اللہ تعالیٰ ہر امر پر پوری قدرت رکھتے ہیں

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ

اور جس جگہ سے بھی (کہیں سفر میں) آپ باہر جاویں تو (بھی) اپنا چہرہ (نماز میں) مسجد حرام (مکہ) کی طرف رکھا کیجئے۔ اور یہ حکم عام قبلہ کا، بالکل حق ہے

مِنْ رَبِّكَ ۚ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۴۴﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ

(اور) آپ کے پروردگار کی طرف ہے اور اللہ تعالیٰ تمہارے کئے ہوئے کاموں کی مسجد بے خبر نہیں اور (مکر رکھا جاتا ہے کہ آپ جس جگہ بھی (سفر میں) باہر جاویں اپنا



العقَاب ۲۵) وَ اذْكُرُوا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيلٌ مُّسْتَضْعَفُونَ فِى الْاَرْضِ

مزا دینے والے ہیں اور اس حالت کو یاد کرو جب کہ تم قلیل تھے مں سر زمین میں کمزور و شمار کیے جاتے تھے

تَخَافُونَ اَنْ يَّتَخَفَكُمُ النَّاسُ فَاَوْكُمُ وَاَيَّدَكُمُ بِنَصْرِهِ

اس اندیشہ میں رہتے تھے کہ تم کو (مخالفت) لوگ نوج کھسوت لیں سو (ایسی حالت میں) اللہ نے تم کو (دینے میں) پہننے کو جگہ دی اور تم کو اپنی نصرت سے

وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۲۶) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

قوت دی اور تم کو نفیس چیزیں عطا فرمائیں تاکہ تم شکر کرو اسے ایمان والو

لَا تَخَوْنَوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ وَ تَخَوُّوْا اٰمَنِيَّتَكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۲۷)

تم اللہ اور رسول کے حقوق میں غلط مت ڈالو اور اپنی قابل حفاظت چیزوں میں غلط مت ڈالو۔ اور تم تو اس کا (مضر ہونا) جانتے ہو۔

وَ اَعْلَمُوْا اَنْہَا اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَہٗ

اور تم اس بات کو جان رکھو کہ تمہارے اموال اور تمہاری اولاد ایک امتحان کی چیز ہے اور اس بات کو بھی جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ کے پاس

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۲۸) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ

بڑا بھاری اجر موجود ہے۔ اسے ایمان والو اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو گے تو اللہ تعالیٰ تم کو ایک فیصلہ کی چیز

فُرْقَانًا وَّ يَكْفِرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ

دے گا اور تم سے تمہارے گناہ دور کرے گا اور تم کو بخشدے گا اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل

العَظِيْمِ ۲۹) وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ

والا ہے۔ اور اس واقعہ کا بھی ذکر کیجئے جب کہ کافروں کو آپ کی نسبت (بڑی بڑی) تدبیریں سوچ رہے تھے کہ یا آپ کو قید کر لیں یا آپ کو قتل کر ڈالیں

اَوْ يُخْرِجُوْكَ ۚ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۚ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَكْرِیْنَ ۳۰)

یا آپ کو خارج وطن کر دیں۔ اور وہ تو اپنی تدبیریں کر رہے تھے اور اللہ ایمان اپنی تدبیر کر رہے تھے اور سب سے زیادہ حکم تدبیر والا اللہ ہے

وَ اِذَا تُتْلٰی عَلَيْهِمْ اٰیٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ

اور جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے سنا لیا اور اگر ہم ارادہ کریں تو اس کی برابر ہم بھی

هٰذَا اِنْ هٰذَا اِلَّا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلٰیْنَ ۳۱) وَاِذْ قَالُوْا اللّٰهُمَّ اِنْ

کہہ لادیں یہ تو کچھ بھی نہیں صرف بے سند باتیں ہیں جہلوں کے منقول علی آری ہیں۔ اور جب ان لوگوں نے کہا کہ اسے اللہ اگر

كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حَجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ

یہ (آں) آپ کی طرف سے واقعی ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسائیے

اَوْ اَنْتُنَا بِعَذَابِ اِلٰہِمْ ۳۲) وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِیْہُمْ

یا ہم پر کوئی (اور) درحالک عذاب واضح کر دیجئے۔ اور اللہ تعالیٰ ایسا نہ کرے کہ ان میں آپ کے ہوتے ہوئے ان کو (ایسا) عذاب دیں

وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَہُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ ۳۳) وَمَا لَہُمْ اِلَّا

اور (نیز) اللہ تعالیٰ ان کو (ایسا) عذاب نہ دے جس حالت میں کہ وہ استغفار بھی کرتے رہتے ہیں اور (نیز) ان کا کیا استحقاق ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو (ایسا) عذاب دیں

یُعَذِّبُہُمْ اللّٰهُ وَہُمْ یَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا کَانُوْا

مسمولی (بھی نہ دے مالا کہ وہ لوگ (مسلمانوں کو) مسجد حرام سے روکتے ہیں مں مالا کہ وہ لوگ اس مسجد کے متولی (ہیجے کے بھی







بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدْخُرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً

جو کچھ اپنے گھروں میں کھا کر پاتے ہو اور جو رکھتے ہو

لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ

تم لوگوں کے لیے اگر تم ایمان لانا چاہو اور میں اس طور پر آیا ہوں کہ تصدیق کرتا ہوں اس کتاب کی جو مجھ سے پہلے تمہاری توریت کی

وَلِأَحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِّن

اور اس لیے آیا ہوں کہ تم لوگوں کے واسطے بعض ایسی چیزیں حلال کر دوں جو تم پر حرام کر دی گئی تھیں اور میں تمہارے پاس دلیل (نبوت) لے کر آیا ہوں

رَبِّكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۝ إِنَّ اللَّهَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ

تمہارے رب کے پاس ہو سو تم لوگ اللہ کے واسطے ڈرو اور میرا کہنا مانو بیشک اللہ تعالیٰ میرے ہی رب ہیں اور تمہارے بھی رب ہیں سو تم لوگ اس کی عبادت کرو

هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝ فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ

بس یہ ہے راہ راست پس یہ ہے

مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ قَالَ الْخَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ ۝

کوئی ایسے کوئی بھی ہیں جو میرے مددگار ہو جاویں اللہ کے واسطے خوارین بولے کہ ہم ہیں مددگار اللہ (کے دین) کے

أَمَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ۝ رَبَّنَا أَمَّا بِمَا أَنْزَلْتَ

ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور آپ اس کے گواہ رہیں کہ ہم فرمانبردار ہیں اسے ہمارے رب ہم ایمان لے آئے ان چیزوں (یعنی حکم) پر جو آپ نے نازل فرمائی

وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝ وَمَكْرُوهًا وَمَكْرَ اللَّهُ

اور پیروی اختیار کی ہم نے (ان) رسول کی سو ہم کو ان لوگوں کے ساتھ لکھ دیجئے جو تصدیق کرتے ہیں اور ان لوگوں نے خفیہ تدبیر کی اور اللہ تعالیٰ نے خفیہ تدبیر فرمائی

وَاللَّهُ خَيْرُ الْمُنْكَرِينَ ۝ إِذْ قَالَ اللَّهُ لِيَعِيسَىٰ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَ

اور اللہ تدبیر میں بہتر (منازلوں) سے اچھے ہیں وہ جب کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اسے عیسیٰ (کہو غم نہ کرو) بیشک میں تم کو وفات دینے والا ہوں اور (فی الحال)

رَافِعُكَ إِلَىٰ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَجَاعِلُ الَّذِينَ

میں تم کو اڑانی طرف اٹھائے لیتا ہوں اور تم کو ان لوگوں سے پاک کرنے والا ہوں جو منکر ہیں وہ اور جو لوگ تمہارا کہنا ماننے والے ہیں ان کو

اتَّبِعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۝ ثُمَّ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ

غالب رکھنے والا ہوں ان لوگوں پر جو کہ تمہارے منکر ہیں روز قیامت تک وہ پھر میری طرف ہوں گی سب کی واپسی

فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝ فَاَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا

سو میں تمہارے درمیان (حکم) فیصلہ کر دوں گا ان امور میں جن میں تم باہم اختلاف کرتے تھے تفصیل (فیصلہ کی) یہ ہے کہ جو لوگ ان اختلافات کو منکر ہوں گے

فَاعَذِّبْهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِّن

کافرتھے سوال کو سخت سزا دوں گا دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور ان لوگوں کا

نَصِيرِينَ ۝ وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمُ

دائم طور پر (مزد) دے دوں گا اور جو لوگ مومن تھے اور انہوں نے نیک کام کیے تھے سوال کو اللہ تعالیٰ (ان کے ایمان اور نیک کام)

وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۝ ذَلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ

وہاں دینگے اور اللہ تعالیٰ محبت نہیں رکھتے ظالم کرنے والوں کو یہ ہم تم کو پڑھ رہے کہ سناتے ہیں جو تمہارا آپ کے (دلیل نبوت) کہے ہو اور خبیث حکمت آمیز

الشَّاهِدِينَ



الْيُمَا ۝ الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ

مناہ ہے جن کی یہ حالت ہے کہ کافروں کو دوست بناتے ہیں مسلمانوں کو چھوڑ کر

اَيَّبَتُّغُونَ عَنْهُمْ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۝ وَقَدْ نَزَّلَ

کیا ان کے پاس معزز رہنا چاہتے ہیں سوا عزت تو سارا خدا کے قبضہ میں ہے و اور اللہ تعالیٰ تمہارے

عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتَ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ

پاس یہ فرمان بھیج چکا ہے کہ جیسا حکام الہیہ کے ساتھ استہزاء اور کفر ہوتا ہوا سنو

بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ إِنَّكُمْ

تو ان لوگوں کے پاس مت بیٹھو جب تک کہ وہ کوئی اور بات شروع نہ کریں و کہ اس حالت

إِذَا مَثَلُهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ

میں تم بھی انہی جیسے ہو جاؤ گے و یقیناً اللہ تعالیٰ منافقوں کو اور کافروں کو سب کو دوزخ میں

جَمِيعًا ۝ الَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فِتْنَةٌ مِنَ اللَّهِ

جمع کر دینگے وہ ایسے ہیں کہ تم پر افتادہ پھنسنے کے منتظر رہتے ہیں پھر اگر تمہاری فتنہ منجانب اللہ ہوگی

قَالُوا أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ ۚ وَإِنْ كَانَ لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ قَالُوا أَلَمْ

تو باتیں بناتے ہیں کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے اور اگر کافروں کو کچھ حصہ مل گیا تو باتیں بناتے ہیں کہ کیا

نَسْتَحُودُ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعُكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ قَالَ اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ

ہم تم پر غماز کرنے لگے تھے اور کیا ہم نے تم کو مسلمانوں سے بھانپ نہیں لیا سوال اللہ تعالیٰ تمہارا اور ان کا قیامت میں

يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ وَلَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ۝

اعلیٰ فیصلہ فرما دینگے اور (اس فیصلہ میں) ہرگز اللہ تعالیٰ کافروں کو مسلمانوں کے مقابلہ میں غائب فرما دیں گے

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَإِذَا قَامُوا

جاشہب منافق لوگ چالبازی کرتے ہیں اللہ سے عداوت اللہ تعالیٰ اس چال کی سزا ان کو فیض شامہ میں اور جب نماز کو

إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كُفَالًا يُرَاءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ

کھڑے ہوتے ہیں تو بہت ہی کھلی کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں صرف آدمیوں کو دکھاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا ذکر بھی نہیں کرتے

إِلَّا قَلِيلًا ۚ مُذَبْذَبِينَ بَيْنَ ذَلِكَ لَا إِلَىٰ هَؤُلَاءِ وَلَا إِلَىٰ

گمراہت ہی مختصر و معلق ہو رہے ہیں دونوں کے درمیان میں نہ

هَؤُلَاءِ ۚ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ۝ يٰ أَيُّهَا الَّذِينَ

اوسر و اور جس کو اللہ تعالیٰ گمراہی میں ڈال دیں ایسے شخص کے لئے کوئی سبیل نہ پائے گی و اے ایمان

أَمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ

وہو تم مومنین کو چھوڑ کر کافروں کو دوست مت بناؤ

أَتُرِيدُونَ أَنْ تَجْعَلُوا لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُبِينًا ۚ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ

کیا تم یوں چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کی جنت صریح قائم کر لو و جاشہب منافقین



أُولَئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَالِحُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

یہ لوگ ہیں جنہیں ایک راہ پر جو اُنکے پیڑر دگار کی طرف سے ملی ہے ۔ اور یہ لوگ ہیں پورے کامیاب و بیشک جو لوگ کافر ہو چکے ہیں

سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٥٠﴾ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ

برابر ہے اُن کے حق میں خواہ آپ اُن کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہ لا دیں گے۔ ۵ بند نگاری سے اللہ تعالیٰ نے

فَلَوْ يَرَوْنَ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ط وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ٥

اُن کے دلوں پر اور اُن کے کانوں پر اور اُن کی آنکھوں پر پردہ ہے اور اُن کے لئے سزا بڑی ہے

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَيَا لَيْتُمْ الْآخِرَ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ۝

اور ان لوگوں سے بچنے ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ایمان لائے اللہ پر اور آخری دن پر اور (معاذ اللہ) ماضی ایمان والے نہیں

يُخِذُ عُونََ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يُخِذُ عُونََ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ وَمَا

چاہا بازی کرتے ہیں اللہ سے اور اُن لوگوں سے جو ایمان لایچکے ہیں (یعنی محض چاہا بازی کی راہ سے ایمان کا اظہار کرتے ہیں) اور مَافِع میں کسی کسنا تھم

يَشْعُرُونَ ۖ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ ۖ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ

جوابی نہیں کرتے بجز اپنی ذات کے اور وہ اس کا شوق نہیں رکھتے۔ ان کے دلوں میں شام ہے سوا اور بھی بڑھا دے اللہ نے ان کو مرنے اور ان کے سزا

الْيَوْمَ ۚ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ

دردناک ہے اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ فساد مت کرو زمین میں

قَالُوا إِنَّا فَخَّرْنَا مُصَلِّحِينَ ۖ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِنْ لَا

تو کہتے ہیں کہ ہم تو اصلاح ہی کرنے والے ہیں، باور کھوئے شک ہو، لوگ مفسد ہیں، لیکن، وہ اس کا

شَعْرُونَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ امْنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنْتُمْ كَمَا

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ تم بھی اس سبب، ایمان لائے آؤ جس کا ایمان ملائے ہیں اور لوگ تو کہتے ہیں کیا ہم ایمان

أَمْرَ السُّفَهَاءِ إِلَّا أَنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِنْ لَا تَعْلَمُونَ ۚ وَإِذَا الْقَوَا

لاؤں گے مسلمانوں کو، ہر بھوکے کو کھانا ملے گا، ہر بھوکے کو کھانا ملے گا، ہر بھوکے کو کھانا ملے گا۔ اور جب ملتے ہیں وہ

الَّذِينَ آمَنُوا أَقَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَا إِلَى شَيْطَانِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ لَا إِنَّا مَعَهُ

منافقت: ۱. دو کار یا دو چیز که در ظاهر یکی است و در باطن دیگر است. ۲. تضاد و تعارض. ۳. ناسازگاری. ۴. ناهماهنگی. ۵. ناسازگاری و تعارض. ۶. تضاد و تعارض. ۷. ناسازگاری و تعارض. ۸. تضاد و تعارض. ۹. ناسازگاری و تعارض. ۱۰. تضاد و تعارض.

مُسْتَهْزِئُونَ ۝ (۱۹) اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهٖمْ وَيَمْدُدْهُمْ فِى طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝ (۲۰)

مَنْ لَا يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لِكُلِّ شَيْءٍ مَقَالًا

وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا خَوْفًا مِّنَ الْمَوْتِ أَوْ مَحَبَّةً لِّمَن يَمُوتُ ۚ وَتَقْرَأُ الْكِتَابَ ثَلَاثًا ۖ وَلَئِن مِّنْ نَّجْوَىٰ ثَلَاثًا تُخَوِّفُ فِيهِ وَلَئِن مِّنْ نَّجْوَىٰ ثَلَاثًا تُخَوِّفُ فِيهِ وَلَئِن مِّنْ نَّجْوَىٰ ثَلَاثًا تُخَوِّفُ فِيهِ

اولیت الدین السیر والصلیہ پابندی ہمارے حق پر ہے

مُقْتَدِرٌ ۝ (۱۱) مِثْلَهُ كَثِيرًا ۝ الَّذِي اسْتَوْقَرَ زُلْفَاهُ الْمَوْلَى ۝

۶۰۰

وَاللَّهُ يَسْمَعُ الْغَوَّاسِينَ يَصْرِخُونَ فِي الْمَاءِ وَكَأَنَّهُمْ حُمَمٌ يُنْفَخُونَ

وَلَقَدْ جَاءَ إِسْمَاعِيلَ إِذْ رَكَعُا بِالنَّبَأِ الْبَشِيرِ  
فَلَمَّا رَكَعَا فَكَلَّمَ النَّبِيَّ الْكَرِيمَ



فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٦٠﴾ وَمِنْهُمْ الَّذِينَ يُؤْذُونَ

یہ حکم اللہ کی طرف سے مقرر ہے۔ وَا اللہ تعالیٰ بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔ ان منافقین میں سے بعض ایسے ہیں کہ نبی کو ایذا میں پہنچاتے

النَّبِيِّ وَيَقُولُونَ هُوَ آذَنٌ قُلُّ أذُنٌ خَيْرٌ لَّكُمْ يَوْمَ مِّنَ بِاللَّهِ

ہیں اور کہتے ہیں کہ آپ ہر بات کا نعرہ کر رہے ہیں۔ آپ فرما دیجئے کہ وہ نبی کا نعرہ کر تو وہی بات سننے میں جو تمہارے حق میں خیر ہی خیر ہے کہ

وَيَوْمَ مِّنَ لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ

وہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور مومنین کا لقمہ کرتے ہیں اور آپ ان لوگوں کے حال پر مہربانی فرماتے ہیں جن میں ایمان کا اظہار کرتے ہیں اور جو لوگ

يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦١﴾ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ

رسول اللہ کو ایذا میں پہنچاتے ہیں ان لوگوں کے لیے دردناک منزل ہوگی یہ لوگ تمہارے سامنے جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں

لِيَرْضَوْكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضَوْهُ إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾

تمہارے کو راضی کر لیں جس میں اللہ جان محفوظ رہے حالانکہ اللہ اور اس کا رسول زیادہ حق رکھتے ہیں کہ اگر یہ لوگ سچے مسلمان ہیں تو اس کو راضی کر لیں

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَن يُحَادِدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ

کیا ان کو خبر نہیں کہ جو شخص اللہ کی اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا (جیسا کہ یہ لوگ کر رہے ہیں) تو یہ بات ٹھیک ہی ہے کہ ایسے شخص کو

جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ذَلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ﴿٦٣﴾ يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ

دوزخ کی آگ اس طور نصیب ہوگی کہ وہ اس میں ہمیشہ رہے گا (اور) یہ بڑی رسوائی ہے۔ منافق لوگ (طعن) اس سے اندیشہ کرتے ہیں

أَنْ تَنْزَلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ

کہ مسلمانوں پر کوئی سورت (مثلاً یا آیت) نازل نہ ہو جاوے جو ان کو ان منافقین کے مافی الغیور پر اطلاع دیدے۔ آپ فرما دیجئے کہ

أَسْتَهْزِئُ وَإِنَّ اللَّهَ مَخْرُجٌ مَّا تَحْذَرُونَ ﴿٦٤﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ

اچھا تم استہزاء کرتے رہو۔ بیشک اللہ تعالیٰ اس چیز کو ظاہر کرے جسے گاہیں (کے اظہار) سے تم اندیشہ کرتے تھے۔ اور اگر آپ ان سے پوچھتے

لَيَقُولَنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ

تو کہہ دیں گے کہ ہم تو محض مشغلہ اور خوش طبعی کر رہے تھے۔ آپ ان سے کہہ دیجئے گا کہ کیا اللہ کے ساتھ اور اس کی آیتوں کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ

كُنْتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ ﴿٦٥﴾ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ

تم ہنسی کرتے تھے۔ تم اب (یہ یہود) عذر دست کرو تم اپنے کو مومن کہہ کر کفر کرنے لگے

إِنْ نَعَفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبُ طَآئِفَةً بَّآلَهُمْ كَانُوا

اگر ہم تم میں سے بعض کو چھوڑ بھی دیں تاہم بعض کو تو (مزدوری) سزا دیں گے بسبب اس کے کہ وہ علم ازلی میں

مُجْرِمِينَ ﴿٦٦﴾ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ مَّ

مجرم تھے۔ قُل منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک طرح کے ہیں

يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ

کہ نبی بات (یعنی کفر و مخالفت اسلام) کی تعلیم دیتے ہیں اور اچھی بات (یعنی ایمان و اتباع نبوی) سے منع کرتے ہیں۔ اور اپنے ہاتھوں کو

أَيْدِيَهُمْ نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٦٧﴾

بند رکھتے ہیں۔ انہوں نے خدا کا خیال نہ کیا پس اللہ نے ان کا خیال نہ کیا۔ قُل بلاشبہ یہ منافق بڑے ہی سرکش ہیں۔



تَشْكُرُونَ ۝ وَقَالُوا إِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ أَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝

شکر کرتے ہو (یعنی نہیں کرتے) اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ جب ہم زمین میں نیست و نابود ہو گئے تو کیا ہم پھر نئے جنم میں آویں گے

بَلْ هُمْ بِلِقَائِ رَبِّهِمْ كَفِرُونَ ١٠ قُلْ يَتَوَفَّكُم مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي

بلکہ وہ لوگ اپنے رب سے ملنے کے منکر ہیں و آپ فرما دیجئے کہ تمہاری جان موت کا فرشتہ قبض کرتا ہے جو

وَكُلِّبَكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۝١١ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُوا

متر متعین ہے پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹ کر لاتے جاؤ گے اور اگر آپ دیکھیں تو عجب حال دیکھیں جبکہ یہ مجرم لوگ اپنی رب کے

رُءُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا

ساتھ سرجھکائے ہوں گے۔ کرتے رہا ہے پروردگار بس ہماری آنکھیں اور کان کھل گئے ہیں۔ سو ہم کو پھر بھی سجدہ کیجئے ہم نیک کام کیا کریں گے۔

اِنَّا مُوقِنُونَ ﴿١٧﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدًى وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ

ہم کو پورا یقین آگیا اور اگر ہم کو منظور ہوتا تو ہم ہر شخص کو اس کا دستہ عطا فرماتے ولیکن میری یہ بات محقق ہو

مِنِّي لَا مَلِكَ جَهَنَّمَ مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١٣﴾ فَذُوقُوا بِمَا

میں جہنم کو جہنم اور انسان دونوں سے ضرور بھروں گا } تو اب اس کا مزہ چکھو کہ تم

نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا إِنَّا نَسِينَكُمْ وَذُقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ

اپنے اس ن کے آنے کو بھول ہے تھے ہم نے تم کو بھلا دیا تھا اور اپنے اعمال کی بدولت ابدی عذاب کا

تَعْمَلُونَ ﴿١٧﴾ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ

مذہب کے  
پس ہماری آیتوں پر تو وہ لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جہان کو وہ آیتیں یاد دلاتی جاتی ہیں تو وہ سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور

سَبِّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿١٥﴾ تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ

ہے رب کی تسبیح و تحمید کرنے لگتے ہیں اور وہ لوگ تکبر نہیں کرتے ان کے پہلو خواہنگاہوں سے علیحدہ ہوتے ہیں

الْمُضَاجِعِ يَدُعُّونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿١٧﴾

اس طور پر کہ وہ لوگ اپنے رب کو امید سے اور خوف سے پکارتے ہیں اور ہماری دی ہوئی چیزوں میں سے خرچ کرتے ہیں وہی

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا

مسکشی شخص کو خبر نہیں جو آکھوں کی ٹھنڈک کا سامان ایسے لوگوں کے لئے خزانہ غیب میں موجود ہے یہ ان کو ان کے

يَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾ أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۖ لَا يَسْتَوُونَ ﴿١٥﴾ أَمَّا

اعمال کا صلہ ملا ہے تو کیا جو شخص مومن ہو گیا وہ اس شخص جیسا ہو جائے گا جو بی حکم ہو وہ آپس میں برابر نہیں ہو سکتے جو

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا

لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے سوال کے لئے ہمیشہ کاٹھکنا جفتیس ہیں جو ان کے اعمال کے نکلے میں بطور

يَعْمَلُونَ ۝۱۹ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ

ان کی مہمانی کے ہیں اور جو لوگ بے حکم تھے سوال کا ٹھکانا دوزخ ہے وہ لوگ جب اس سے باہر نکلنا

يُخْرِجُوا مِنْهَا أَعْيُدُ وَافِيَهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ

ہاں میں گے تو پھر اس میں دھکیل دیئے جاؤں گے اور ان کو کہا جائے گا کہ دوزخ کا عذاب چکھو جس کو تم

۱۵۸

المحكمة

ووقف غفران



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شرع کرنا ہوں اہل کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

لَا أُقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ ۚ وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ ۖ وَالْوَالِدُ وَمَا

میں قسم کھاتا ہوں اس شہر کے نام سے کہ آپ گواہ میں میں شہر میں طاقی حلال ہونے والی ہے حل اہم سے باپ کے اور

وَلَدٌ ۖ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ ۚ أَيْحَسِبُ أَنْ لَنْ يُقَدَّرَ عَلَيْهِ ۚ

اور لڑکی و کہہ نے انسان کو بڑی مشقت میں پیدا کیا ہے و کیا وہ یہ خیال کرتا ہے کہ اس پر کسی کا بس نہ

أَحَدٌ ۚ يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَالًا لُبَدًا ۚ أَيْحَسِبُ أَنْ لَمْ يَرَهُ أَحَدٌ ۚ

پلے کا کل (اور) کہتا ہے کہ میں نے اتنا مال خرچ کر ڈالا و کہ اس کو کسی نے دیکھا نہیں

أَلَمْ نَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ ۚ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ۚ وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ ۚ

کیا ہم نے اس کو دو آنکھیں اور زبان اور دو منہ نہیں دیے اور پھر ہم نے اس کو دونوں رستوں کے بتلا دیے

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۚ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ۚ فَكُ رَقَبَةً ۚ أَوْ

سو دشمن (اور) کی گھاٹی میں سے ہو کر نکلا و آپ کو معلوم ہے کہ گھاٹی اسے کیا لارہا ہے وہ کسی کی گردن کا غلاف سے پھڑو رہا ہے

إِطْعَمَ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ۚ يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۚ أَوْ مِسْكِينًا ذَا

کھا کھاتا فاقہ کے دن میں کسی رشتہ دار یتیم یا کسی غاک لشیں

مَثْرَبَةٍ ۚ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا

متاح کو (یعنی ان احکام) الیہ کو بجالانا چاہیے تھا پھر سب بڑھ کر یہ کہان کو گویں سے نہ ہوا جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو (ایمان کی) پابندی کی

بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَةِ ۚ أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْيَمِينَةِ ۚ وَ

گھمبش کی اور ایک دوسرے کو ترجمہ کی خلق کی (یعنی ترک ظلم کی) فہمیش کی یہی لوگ مابینہ والے ہیں

الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الشُّمَةِ ۚ عَلَيْهِمْ نَارُ مُوَصَّدَةٍ ۚ

جو لوگ ہماری آیتوں کے منکر ہیں وہ لوگ بائیں والے ہیں ان پر آگ عید ہوگی جس کو بند کر دیا جاوے گا و

سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هِيَ خَمْسٌ عَشْرَةَ آيَةً

سورہ شمس مکہ میں نازل ہوئی (شرع کرنا ہوں اہل کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں) اس میں پندرہ آیتیں ہیں

وَالشَّمْسُ وَضُحَاهَا ۚ وَالْقَمَرُ إِذَا تَلَّهَا ۚ وَالنَّهَارُ إِذَا جَلَّهَا ۚ

قسم ہے سورج کی اور اس کی روشنی کی اور چاند کی جب سورج کے غروب ہو چکے ہے و اور قسم ہے دن کی جب وہ اس (سورج) کو خوب نش

وَاللَّيْلُ إِذَا يَغْشَاهَا ۚ وَالسَّمَاءُ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَالْأَرْضُ وَمَا طَحَاهَا ۚ

اور قسم ہے رات کی جب وہ اس (سورج) کو چھپا لے اور قسم ہے آسمان کی اور اس رات کی جس نے کو بنایا اور زمین کی اور اس رات کی جس نے کو بچھا یا

وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ۚ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ۚ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ

اور قسم ہے انسان کی جان کی اور اس ذات کی جس نے کو درست بنایا پھر اس کی برکداری اور پرہیزگاری (دونوں باتوں) کا اس کو اعلیٰ یقینا و اور کو پہنچا جس نے اس (جان) کو

زَكَّاهَا ۚ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ۚ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ۚ إِذِ

پاک کر لیا اور نامراد ہوا جس نے کو (نہو میں) دبا دیا قوم ثمود نے اپنی شرارت کے سبب دلع میر (سورج) کی گدیب کی (اور اس نے نہ کھڑا ہوا)



طہ ۱۱ مَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى ۝ إِلَّا تَذَكُّرٌ لِّمَن يَخْشَى ۝

ظاہر اسے ہی تو اللہ کو معلوم ہیں، ہم نے آپ پر قرآن مجید اسلئے نہیں اتارا کہ آپ تکلیف اٹھائیں بلکہ ایسے شخص کی نصیحت کیلئے (آمارا ہی جو اللہ سے ڈرتا ہو)

تَنزِيلًا مِّنْ خَلْقِ الْأَرْضِ وَالسَّمُوتِ الْعُلَى ۝ الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ

یہ اُس (ذات) کی طرف سے نازل کیا گیا ہے جس نے زمین کو اور بلند آسمانوں کو پیدا کیا ہے (اور وہ بڑی رحمت والا عرش پر فل

اَسْتَوَى ۝ لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ

قائم ہے { اسی کی ملک میں جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں اور جو چیزیں ان دونوں کے درمیان میں ہیں اور جو چیزیں

الثَّرَى ۝ وَإِنْ تَجَهَّرْ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى ۝ اللَّهُ لَا إِلَهَ

تحت الثری میں ہیں اور (علم کی مثال ہو کہ) اگر تم جھگڑ کر بات گھوٹو وہ تو جھپکے سے کہی ہوئی بات کو اور اس سے زیادہ خفی کو جانتا ہے (وہ) اللہ ایسا کہ اس کے

إِلَهُ هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۝ وَهَلْ أَتَكَ حَدِيثُ مُوسَى ۝ إِذْ

سوا کوئی معبود نہیں اس کے اچھے نام ہیں { اور کیا آپ کو موسیٰ علیہ السلام کے قصہ کی خبر بھی پہنچی ہو جگہ انہوں (میں) سوتے ہوئے رات کو

رَأَانَا فَقَالَ لَإِهلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا الْعُلَىٰ إِنِّي كُنتُم مِّنْهَا يَبْقَسُ

ایک آگ بھی سونپ کر والوں سے (یا کہ تم خیر کے ہو میں نے آگ دیکھی تھی شاید اس میں سے تمہارے پاس کوئی شعلہ لادوں (یا وہاں)

أَوْ أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝ فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ يٰمُوسَىٰ ۝ إِنِّي أَنَا رَبُّكَ

آگ کے پاس سستہ کا پتہ مجھ کو مل جائے سو وہ جہاں (آگ) کے پاس پہنچے تو (ان کو منجانب اللہ) آواز دی گئی کہ اے موسیٰ میں تمہارا رب ہوں

فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝ وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ

پس تم اپنی جوتیاں اتار ڈالو (کیونکہ تم ایک پاک میدان یعنی طوی میں ہو) ایسا کہ نام (ہو) اور میں نے تم کو اپنی طرف سے منتخب کیا ہے سو (اس وقت) جو

لِمَا يُوحَىٰ ۝ إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي ۝ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ

کچھ بھی کیجا دے گا اس کو سن لو (وہ یہ کہ) میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں تم میری ہی عبادت کیا کرو اور میری ہی یاد کی نماز

لَذِكْرِي ۝ إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لَتَجُزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ ۝

پڑھا کرو (دوسری بات یہ کہ بلاشبہ قیامت آنی والی ہے میں اس کو تمام مخلوق سے پوشیدہ رکھنا چاہتا ہوں تاکہ شخص کو اس کے کوئی کام بدل جائے

فَلَا يَصُدُّكَ عَنْهَا مَن لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَتَرْدَى ۝ وَمَا تِلْكَ

سو تم کو قیامت سے ایسا شخص نہ دیکھنے پائے جو اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی نفسانی خواہشوں سے چلتا ہو کہیں تم (اس سے فکری کیوجہ سے) تباہ نہ ہو جاؤ اور یہ تمہارے

بِإِمِينِكَ يٰمُوسَىٰ ۝ قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا وَأَهُشُّ بِهَا عَلَىٰ

دائے ہاتھ میں کیا ہے اے موسیٰ انہوں نے کہا کہ یہ میری لٹھی ہے میں کبھی اس پر سہارا لگاتا ہوں اور (کبھی) اپنی بکریوں پر پتے بھاڑتا

غَنَمِي وَلِي فِيهَا مَارِبٌ أُخْرَىٰ ۝ قَالَ أَأَلْقَاهَا يٰمُوسَىٰ ۝ فَالْقَهَا فَإِذَا

ہوں اور اس میں میرے اور بھی کام (نکلے) ہیں ارشاد ہوا کہ اس کو زمین پر ڈال دو اے موسیٰ سو انہوں نے اس کو ڈال دیا کیا ایک

هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَىٰ ۝ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولَىٰ ۝

(ضلکی قدرت سے) ایک دوزخا ہوا سانپ بن گیا ارشاد ہوا کہ اس کو پکڑ لو اور دوزخ میں ڈال ہم اسی اس کو اس کی پہلی حالت پر واپس لے

وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَىٰ جَنَاحِكَ تَخْرُجُ بَيضًا مِّنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرَىٰ ۝

اور تم اپنا (دایہاں) ہاتھ اپنی (بائیں) ہاتھ میں دے لو (پھر نکالو) وہ بلا کسی عیب یعنی بلا کسی مرض برص وغیرہ کے نہایت روشن ہو کر نکلیگا کہ یہ دوسری نشانی ہوگا



اتَّقُوا أَفْلا تَعْقِلُونَ ﴿١٩﴾ حَتَّىٰ إِذَا اسْتَيْسَرَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْا

اتقوا رکھتے ہیں سو کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے کہ رسالت تک کہ پیغمبر (اس بات سے) مایوس ہو گئے اور ان پیغمبروں کو

أَنَّهُمْ قَدْ كَذَّبُوا جَاءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَاءُ ۖ وَلَا

گمان غالب ہو گیا کہ ہمارے ہم نے غفلت کی ان کو ہماری مدد پہنچی کہ پھر (اس مذاب سے) ہم نے جس کو چاہا وہ بچا لیا گیا کہ اور ہمارا

يُرَدُّ بِأَسْنَاءٍ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿٢٠﴾ لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ

مذاب مجرم لوگوں سے نہیں ہٹتا کہ ان (انبیاء و ائمہ سابقین) کے قصہ میں

عِبْرَةٌ لِأُولَى الْأَلْبَابِ ۖ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَٰكِن

سمجھ دار لوگوں کے لئے (بڑی عبرت ہے) یہ قرآن (جس میں یہ قصے ہیں) کوئی تراشی ہوئی بات تو ہے نہیں کہ اس سے عبرت نہ

تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى

ہوتی بلکہ اس سے پہلے جو (آسانی) کتابیں ہو چکی ہیں یہ ان کی تصدیق کرنے والی ہے اور ہر ضروری بات کی تفصیل کرنے والی ہے اور ایمان

وَرَحْمَةً لِّلْقَوْمِ يُؤْمِنُونَ ﴿٢١﴾

والل کے لئے ذریعہ ہدایت و رحمت ہے

سُورَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثٌ وَارْبَعُونَ آيَةً وَرُكُوعًا

سورۃ رعد مدین میں نازل ہوئی اس میں تینتالیس آیتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

و شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان و مہربان ہے

الَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكَ مِنَ رَبِّكَ الْحَقَّ وَ

الذی (جو آپ کو) آپ کے رب کی طرف سے نازل کیا جاتا ہے یہ

لَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١﴾ اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمُوتِ بِغَيْرِ

بازل سچ ہے اور لیکن بہت سے آدمی ایمان نہیں لاتے اللہ ایسا (قادر) ہے کہ اس نے آسمانوں کو بدون ستون کے اٹھا کر

عَمَدٍ تَرْوَاهَا ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلَّ

کر دیا چنانچہ تم ان (آسمانوں) کو (اسی طرح) دیکھ رہے ہو پھر عرش پر قائم ہوا کہ اور آفتاب و

يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ

ایک وقت میں چلتا رہتا ہے وہی (اللہ) ہر کام کی تدبیر کرتا ہے اور دلائل کو صاف صاف بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے رب کے سامنے

تُوقِنُونَ ﴿٢﴾ وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا

یقین کر لو کہ اور وہ ایسا ہے کہ اس نے زمین کو پھیلا دیا اور اس (زمین) میں پہاڑ

وَمِنْ كُلِّ الشَّجَرِ جَعَلَ فِيهَا رُوحَيْنِ اشْجَيْنِ الْبَلَّ النَّهَارُ

اور اس میں ہر قسم کے پھلداروں سے دو قسم کے پھلدار (کی تارکی) سے دن (کی روشنی) کو چھوڑتا ہے

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٣﴾ وَفِي الْأَرْضِ قِطْعٌ مُّتَبَجَّرَاتٍ

ان امور (غور) میں سوچنے والوں کے (سمجھنے کے واسطے) (توحید پر) دلائل (موجود) ہیں اور زمین میں پاس پاس (ادیم) مختلف ٹپے ہیں



## الْعَرْشُ الْعَظِيمُ ۴

یا اور وہ بچے بھاری عرش کا مالک ہے

سُورَةُ يُوسُفَ يَكْتُمُ وَهِيَ مِائَةٌ وَتِسْعُ آيَاتٍ وَاحِدَ عَشَرَ رُكُوعًا

سورہ یونس مکہ میں نازل ہوئی اس میں ایک سو نو آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شرع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے

الرَّتْلُكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ۱ أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا أَنْ أَوْحَيْنَا

یہ پڑھتے کتاب (یعنی قرآن) کی آیتیں ہیں کیا ان (لوگوں) کو اس بات سے تعجب ہوا کہ ہم نے

إِلَى رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ أَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ

ان میں سے ایک شخص کے پاس ہی بھیج دی کہ سب دہیوں کو (الحکام خداوندی کے خلاف کرنے پر اڑا دیتے اور جو ایمان لائے ان کو یہ خوشخبری سنائے کہ ان کے

لَهُمْ قَدْ مَرَّ صَدَقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ قَالَ الْكُفْرُ إِنَّ هَذَا سِحْرٌ

رہے پاس (پہنچے) ان کو پورا مہربان سے گا کافر کہنے لگے کہ انہوں نے جادو کیا ہے انہوں نے کہا کہ یہ سحر ہے

مُبِينٌ ۖ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي

ہے بلاشبہ تمہارا رب حقیقی اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں کو اور زمین کو چھ روزوں کی

سِتَّةَ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۗ مَا مِنْ شَفِيعٍ

مقدور میں پیدا کر دیا { پھر عرش (یعنی تخت شاہی) پر قائم ہوا جو ہر کام کی (مناسب) تدبیر کرتا ہو اس کے سامنے) کوئی سفارش کرنے والا

إِلَّا مَنْ بَعْدَ إِذْنِهِ ۚ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۓ

(سفارش) نہیں (کر سکتا) بدون اس کی اجازت کے۔ ایسا اللہ تمہارا رب (حقیقی) ہے جو ستم اس کی عبادت کرو (اور شرک مت کرو) کیا تم پھر بھی نہیں سمجھتے۔

إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا إِنَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ

تم سب کو (اللہ ہی کے پاس جانا ہے اللہ نے اس کا) پہلا وعدہ کر رکھا ہے بیشک وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ بھی

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ

(قیامت کو) پیدا کرے گا تاکہ ایسے لوگوں کو جو کہ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے انصاف کے ساتھ (پہری پہری جزا کے) اور جن لوگوں نے

شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۖ هُوَ الَّذِي

کفر کیا ان کے واسطے (آخرت میں) ٹھہرا ہوا پانی پینے کو ہے گا اور دردناک عذاب ہوگا ان کے کفر کی وجہ سے وہ اللہ ایسا ہی جس نے

جَعَلَ الشَّمْسُ ضِيَاءً وَالْقَمَرُ نُورًا وَقَدَرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ

آفتاب کو چمکتا ہوا بنایا اور چاند کو (بھی) نورانی بنایا اور اس کی (چاند کے لئے) منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کی گنتی

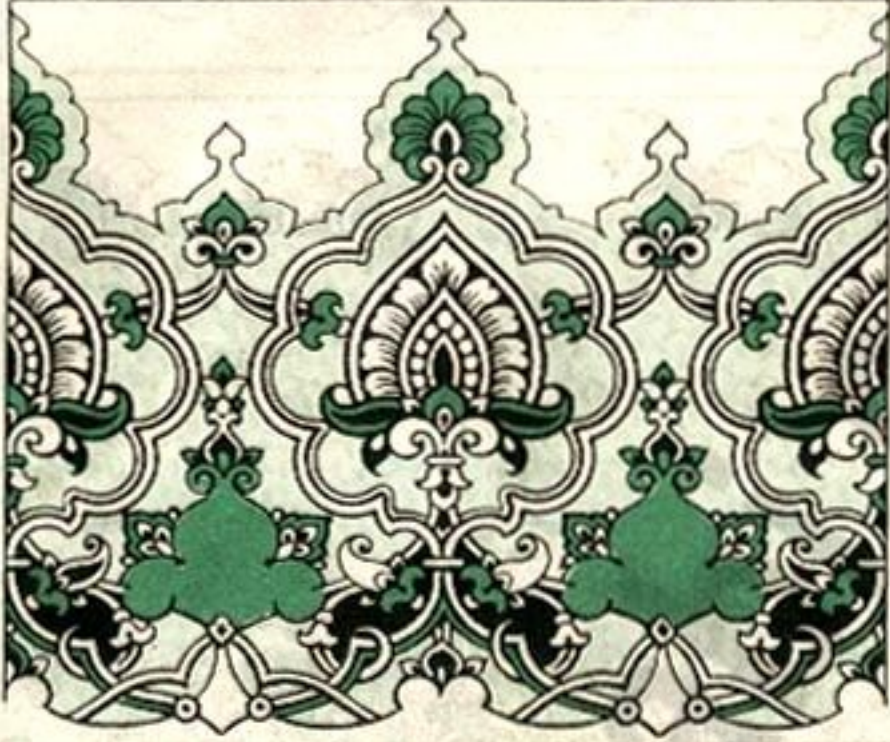
السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ

اور حساب معلوم کر لیا کرو وہ اللہ تعالیٰ نے یہ چیزیں بے غامہ نہیں پیدا کیں یہ دلائل ان لوگوں کو عبادت صاف بتلا ہے ہیں جو

لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ

دانش رکھتے ہیں وہ جہاں پہاڑات اور دن کے یکے بعد دیگرے آتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے جو کچھ آسمانوں





سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ قَدْ هِيَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورة فاتحہ مکہ میں نازل ہوئی اس میں سات آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ

سب تعریفیں اللہ ہی کو لایق ہیں جو مرنے والے ہیں ہر ہر عالم کے فل جو بڑے مہربان

الرَّحِيمِ ۝ إِلَهِكَ يَوْمَ الدِّينِ ۝ إِلَهِكَ نَعْبُدُ

نہایت رحم والے ہیں جو مالک ہیں روزِ جزا کے ہم آپ ہی کی عبادت کرتے

وإِلَاحُ نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا الصِّرَاطَ

ہیں اور آپ ہی سے درخواست اعانت کی کرتے ہیں { بتلا دیجئے ہم کو رستہ

الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝

سیدھا { رستہ اُن لوگوں کا جن پر آپ نے انعام فرمایا ہے

غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

نہ مستہمان لوگوں کا جن پر آپ کا غضب کیا گیا فل اور نہ ان لوگوں کا جو رستہ سے گم ہو گئے



۱۔ جس جانور کا ذبح کرنا شرعاً ضروری ہو اور وہ بلا ذبح ہلاک ہو جائے، وہ حرام ہوتا ہے۔ اور جس جانور کا ذبح کرنا ضروری نہیں ہے وہ دو طرح کے ہیں۔ ایک مدی اور مچھلی۔ دوسرے وحشی جیسے ہرن وغیرہ۔ جب کہ اس کے ذبح پر قدرت ہو تو اس کو دور ہی سے تیراؤ کسی تیز ہتھیار سے اگر لہجہ کہہ کر زخمی کیا جائے تو حلال ہو جاتا ہے۔ البتہ بذوق کا شکار بدون ذبح کئے ہوئے حلال نہیں۔ کیونکہ گولی میں دھار نہیں ہوتی۔ ۲۔ خون جو بہتا نہ ہو۔ اس سے دو چیزیں مراد ہیں۔ جگر اور طحال۔ یہ حلال ہیں۔ ۳۔ خنزیر کے سب اعضاء لحم و شحم و پوست و اعصاب سب حرام ہیں۔ اور خنجر بھی ہیں۔ ۴۔ جس جانور کو غیر اللہ کے نامزد اس نیت سے کر دیا ہو کہ وہ ہم سے خوش ہو اور ہماری کارروائی کر دینے (باقی صفحہ آئندہ)

اتَّبِعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنْكَ كَذَلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ وَمَا هُمْ بِمُخْرَجِينَ مِنَ النَّارِ ۚ

یوں کھنڈ گئیں گے کسی طرح ہم سب کو ذرا ایک دفعہ (دنیا میں) جانا مل جائے تو ہم بھی ان سے صاف لگ ہو جائیں جیسا تم کو اس وقت (ماتن لگ ہو رہی ہے) اللہ تعالیٰ ان کو دکھائے گا کہ ان کے اعمال ان کے لیے کتنا خسارہ ہیں اور ان کو کبھی نجات نہیں ملے گی۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۚ

اے لوگو! زمین میں موجود چیزوں میں سے (شرعی احکامات پر چھوڑ کر کھاؤ اور پیو) اور شیطان کے قدم مت چلو۔ وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔

بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۚ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا

جو کرا (مشرقا) بُری اور گندمی ہیں اور یہ (بھی تعلیم کرتے گا) کہ اللہ کے ذمہ وہ باتیں لگاؤ کہ جس کی تم سند بھی نہیں رکھتے۔ اور جب کوئی ان (مشرک) لوگوں سے کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو حکم بھیجا ہے اس پر چلو تو کہتے ہیں کہ (ہمیں) بلکہ تم تو اسی (طریقہ) پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے

أَوْ لَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ۚ

کیا اگرچہ ان کے باپ دادا دین کی نہ کچھ سمجھ رکھتے ہوں اور کوئی آسمانی کتاب کی ہدایت رکھتے ہوں اور ان کا ذوق کی کیفیت (نا فہمی میں) اس (جانور کی) کیفیت کے مثل ہے کہ ایک شخص ہے وہ ایسے (جانور) کے پیچھے چلا رہا ہے جو بھڑکنا شروع کرے کوئی بات نہیں سنتا (اسی طرح)

بِكُمْ عَمَىٰ فَبِمَا لَكُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۚ

یہ کھانا بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں سو سمجھتے کچھ نہیں۔ اے ایمان والو جو (مشرع کی رو سے) پاک چیزیں ہم نے تم کو مرحمت فرمائی ہیں ان میں سے (جو چاہیں کھاؤ اور پیو) اور حق تعالیٰ کی شکر گفاری کرو اگر تم خاص ان کے ساتھ غلامی کا تعلق رکھتے ہو

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخَنزِيرِ وَمَا أُهْلَ بِهِ

اللہ تعالیٰ نے تو تم پر صرف حرام کیا ہے مردار اور خون (جو جوتا ہو) اور خنزیر کے گوشت کو (اسی طرح اس کے سب اعضاء کو بھی) اور ایسے جانور کو جو غیر اللہ کے نامزد ہو جائے بشرطیکہ نہ تو طاب لذت ہو نہ (قدرت ہو) تاجہ ذکر نبی ولا ہو تراشیں پر کھے

غَفُورٌ رَحِيمٌ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيُسْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا

گناہ نہیں ہوتا تو تمی اللہ تعالیٰ میں بڑے غفور رحیم ہیں کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب (کے مضامین) کا انکار کرتے ہیں اور اس کے علاوہ (دنیا کا) منافع قلیل وصول کرتے ہیں

النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ

بہرہ ہے میں اور اللہ تعالیٰ ان سے نہ تو قیامت میں (اللفظ کے ساتھ) کلام کرے گی اور (گناہ) صاف کرے گی ان کی صفائی کرے گی اور ان کو سزا دے گی



الْيَوْمَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ

دروناک ہوگی۔ یہ ایسے لوگ ہیں جنہوں نے (دنیا میں تو) ہدایت چھوڑ کر ضلالت خرید لی اور (آخرت میں) مغفرت چھوڑ کر عذاب

بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ۝ ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ نَزَلَ

(اس پر لیا) سو دوزخ کے لیے کیے اہمیت ہیں یہ (سامی مذکورہ) سزائیں (ان کو) اس وجہ سے کہ حق تعالیٰ نے

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتٰبِ لَفِي شِقَاقٍ

(اس) کتاب کو ٹھیک ٹھیک سمجھا تھا۔ اور جو لوگ ایسی کتاب میں بے راہی کریں وہ بڑی دور کے غلط ہیں

بَعِيدٍ ۝ لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

ہونگے۔ بلکہ سارا کمال اسی میں نہیں (ایک) کہ تم اپنا منہ مشرق کو کر لو یا مغرب کو

وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتٰبِ

لیکن (اصلی) کمال تو یہ ہے کہ کوئی شخص اللہ تعالیٰ پر یقین رکھے اور قیامت کے دن پر اور (سب) کتاب (مسلوہ) پر

وَالنَّبِيِّنَّ ۚ وَآتَى الْمَالَ عَلَىٰ حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَ

اور یتیموں پر اور مال دیتا ہو اس (اللہ کی) محبت میں رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور

الْمَسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيلِ ۚ وَالسَّائِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَأَقَامَ

محتاجوں کو۔ اور (بے) خرچ (مسافروں کو اور سوال کرنے والوں کو اور گردن چھڑانے میں اور ناک پابندی

الصَّلٰوةَ وَآتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عٰهَدُوا ۚ وَ

رکھتا ہو اور زکوٰۃ بھی ادا کرتا ہو اور جو شخص اس (ان) عہد و اعمال کے ساتھ یہ اخلاق بھی رکھتے ہوں کہ اپنے عہد کو پورا کرنے والے ہوں جب عہد کر لیں اور

الصَّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاسِآءِ وَالضَّرَآءِ وَحِينَ الْبَاسِ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

وہ لوگ مستقل رہنے والے ہوں۔ تنگدستی میں اور بیماری میں اور قتل میں یہ لوگ ہیں جو سچے (کمال کے) تھے

صَدَقُوا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ

موصوف ہیں اور یہی لوگ ہیں جو (سچے) متقی (کہہ جاسکتے) ہیں۔ اسے ایمان والو تم پر (قانون) قصاص

عَلَيْكُمْ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ ۚ الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَ

فرض کیا جاتا ہے مقتولین (قتل عدا کے بارے میں آزاد آدمی آزاد آدمی کے عوض میں اور غلام غلام کے عوض میں اور

الْأُنثٰى بِالْأُنْثٰى ۚ فَمَنْ عَفٰى لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ

عورت عورت کے عوض میں بل کہیں کو اس کے فریق کی طرف سے کچھ معافی ہو جاوے مگر پوری معافی نہ ہو تو (یعنی) کے ذمے (موقوف طور پر) خونہائیاں

بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَآءٌ إِلَيْهِ بِأَحْسَنِ ذٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ

مطابق کرنا اور (قابل کے ذمے) خوبی کے ساتھ اس کے پاس پہنچا دینا یہ (قانون) دیت (وغیرہ) تمہارے پروردگار کی طرف سے (میزان) تخفیف اور (شکارت) رحم

وَرَحْمَةٌ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَلَكُمْ

ہے۔ پھر جو شخص اس کے بعد تعدی کا مرتکب ہو تو اس شخص کو بڑا دردناک عذاب ہوگا۔ اور تمہیں لوگو! (اس قانون)

فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يَّٰٓأَوَّلِيَ الْآلِبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝ كُتِبَ

قصاص میں تمہاری جانوں کا بڑا بچاؤ ہے ہم امید کرتے ہیں کہ تم لوگ ایسے قانون میں کی غلط دہری کرنے سے پرہیز رکھو گے۔ تم پر فرض کیا جاتا

(بقیہ صفحہ گذشتہ)  
وہ حرام ہو جاتا ہے۔ اگرچہ  
ذبح کے وقت اس پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا ہو +  
وہ اگرچہ غلات میں سے ہو  
تھا۔ اس آیت میں محرم معنی  
کامیاب ہے۔ جو عادت تھی علماء  
یہودی کی کہ احکام غلط بیان  
کر کے عوام سے رشوت لیتے  
اور کھاتے تھے۔ نیز اس میں تعلیم  
۲۱ ہو عطا ہوئی تھی کہ کوئی  
۵ نے جو کچھ احکام بیان کیے  
ہیں کسی نفسانی غرض  
اور منفعت سے ان کے  
بیان و تبلیغ میں کوتاہی  
مت کرنا +  
۱۱ آیات ان میں کہ لفظ  
بقرہ ہے۔ زیادہ تصدق مسلمانوں  
کو بعض اصول و فروع کی  
تعلیم کرنا ہے۔ گو ضمنہ غیر  
مسلمین کو کوئی خطاب ہو جائے  
اور یہ مضمون ختم سورۃ تک  
چلو گیا ہے۔ جس کو شروع کیا  
گیا ہے ایک محل عنوان پڑ  
سے جو کہ تمام طاعات ظاہری  
و باطنی کو عام ہے۔ اور اول  
آیات میں الفاظ جامعہ سے  
ایک کلی تعلیم کی گئی ہے۔ آگے  
اس بڑی تفصیل چلی ہے۔  
جس میں بہت سے احکام  
باقضائے وقت و مقام بقدر  
منزورت بیان فرما کر شہادت  
و وعدہ رحمت و مغفرت پر  
ختم فرما دیا +  
۱۱ خاص مستحق کا قصہ بیان  
اس لئے مذکور ہوا کہ تحویل  
قبلہ کے وقت تمام تر بحث  
یہود و نصاریٰ کی اس میں  
رہ گئی تھی۔ اس لئے متنبہ  
فرمایا کہ اس سے بڑھ کر کام  
اور ہیں۔ ان کا اہتمام کرنا  
۱۱ غرض اصلی مقاصد اور  
کمالات دین کے یہ ہیں۔ نہ  
میں کسی سمت کو نہ کرنا نہ  
ہی کمالات مذکورہ میں سے